TUE.11.June.2024
VOLUME:19 NO: 149
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز منگل 11/ جون 2024
جلد:19 شمار 149
4/ ذی الحجہ 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

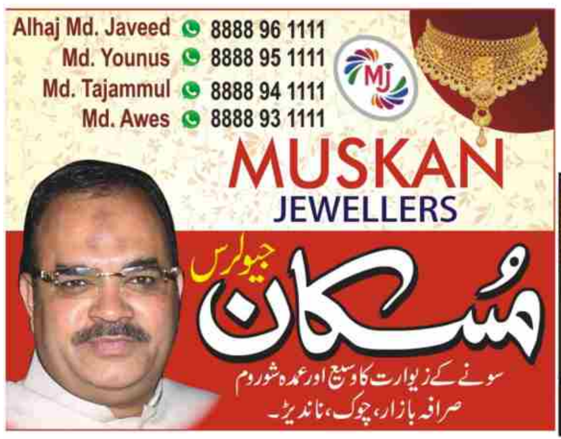

مودی حکومت کے وزراء میں قلمدانوں کی تقسیم

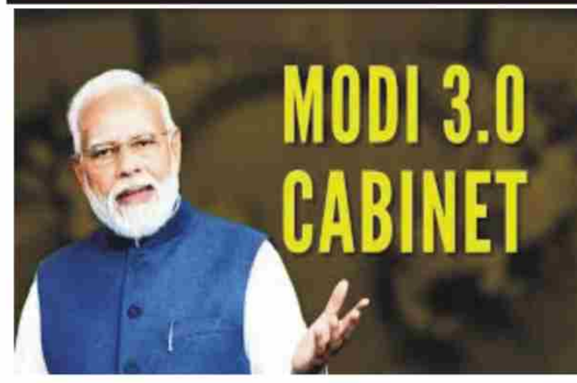

نئی دہلی: مودی حکومت کے وزراء کو پیر کو محکمے تقسیم کئے گئے۔ وزراء کے محکمے درج ذیل ہیں۔

وزیراعظم نریندر مودی: عملہ اور عوامی شکایات اور پنشن، ایٹمی توانائی، خلا، تمام اہم پالیسی مسائل اور باقی تمام محکمے جو کسی وزیر کے لیے مختص نہیں ہیں۔

1. راجناتھ سنگھ...... وزارت دفاع
2. امیت شاہ...... وزارت داخلہ اور امداد باہمی
3. نتن گڈکری...... سڑک ٹرانسپورٹ کی وزارت
4. جے پی نڈا...... وزارت صحت
5. شیوراج سنگھ چوہان...... زراعت اور کسانوں کی دیہی ترقی کی وزارت
6. نرملا سیتا رمن...... وزارت خزانہ
7. سبرامنیم جے شنکر...... وزارت خارجہ
8. منوہر لا...... وزارت توانائی اور شہری ترقیات
9. ایچ ڈی کمارسوامی...... بھاری صنعتوں اور ہنرمندی کی ترقی کی وزارت
10. پیوش گوئل...... وزارت تجارت اور صنعت
11. دھرمیندر پردھان...... وزارت تعلیم
12. جیتن رام مانجھی...... مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز کی وزارت
13. راجیو رنجن سنگھ (للن سنگھ)...... پنچایتی راج کی وزارت
14. سربانند سونووال...... بندرگاہوں اور جہاز رانی کی وزارت
15. ڈاکٹر وریندر کمار...... سماجی انصاف اور با اختیار بنانے کی وزارت
16. رام موہن نائیڈو...... وزارت شہری ہوابازی
17. پرہلاد جوشی...... صارفین کی وزارت
18. جوال اوراون...... قبائلی امور کی وزارت
19. گری راج سنگھ...... وزارت ٹیکسٹائل
20. اشونی وشنو...... وزارت اطلاعات نشریات اور وزارت ریلوے
21. جیوتر آدتیہ مادھوراؤ سندھیا...... شمال مشرقی خطہ کی مواصلات اور ترقی کی وزارت
22. بھوپیندر یادو...... وزارت جنگلات وماحولیات
23. گجیندر سنگھ شیخاوت...... ثقافت اور سیاحت کی وزارت
24. اناپورنا دیوی...... وزارت خواتین اور بچوں کی ترقی
25. کیرن رجیجو...... پارلیمانی امور اور اقلیتی امور کی وزارت
26. ہردیپ سنگھ پوری...... وزارت پٹرولیم
27. ڈاکٹر منسکھ مانڈویا...... وزارت محنت اور روزگار اور وزارت کھیل اور نوجوان اور کان کنی کی وزارت
28. جی کشن ریڈی...... کوئلہ
29. چراغ پاسوان...... وزارت فوڈ پروسیسڈ انڈسٹریز
30. سی آر پاٹل...... وزارت جل شکتی

آزادانہ چارج کے ساتھ وزیر مملکت

31. راؤ اندرجیت سنگھ...... وزیر مملکت برائے شماریات اور پروگرام کے نفاذ، ثقافت
32. جتیندر سنگھ...... سائنس اور ٹیکنالوجی، ارتھ سائنسز (آزادانہ چارج)، وزیراعظم کے دفتر کے عملے، عوامی شکایات اور پنشن، خلائی اور ایٹمی توانائی کے وزیر مملکت
33. ارجن رام میگھوال...... وزارت قانون وانصاف، وزارت پارلیمانی امور
34. جادھو پرتاپ راؤ گنپت راؤ...... آیوش، صحت اور خاندانی فلاح وبہبود کے وزیر مملکت

لکھنو: اکبرنگر میں یوگی حکومت نے تعمیرات کی انہدامی کاروائی تیز کردی

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی (ایس پی) حکومت کے میعاد کار میں زمین مافیا کے ذریعہ ککریل ندیا فیشیل ذرائع کے مطابق ایس پی کے میعاد کار میں زمین مافیا نے حکومت سے ساز باز کر سال 2012 سے 17 کے درمیان ککریل ندی اور بندھے کے درمیان کثیر منزلہ عمارتیں اور بڑے بڑے شوروم کھڑے کردیئے تھے۔ وبندھے کے درمیان بسائی گئی اکبرنگر کی غیر قانونی کالونی کی انہدامی کاروائی کا پیر کو پھر شروع ہوگئی۔ اتنا ہی نہیں زمین مافیا نے فرضی دستاویزات کی بنیاد پر غیر قانونی کالونیا بسا دیں جبکہ اس علاقے میں رہائشی اور کمرشیل تعمیر نہیں ہوسکتا ہے۔ ایسے میں مرتی ہوئی ندیوں کو زندہ کرنے کے لئے سپریم کورٹ کی ہدایت پر یوگی حکومت نے ایکشن لیا ہے۔ یوگی حکومت نے ککریل ندی اور بندھے کے درمیان بسائے گئے اکبرنگر اول اور دوئم کی غیر قانونی تعمیر توڑنے کی کاروائی کا نیا مرحلہ پیر سے شروع کردیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایس پی میعاد کار میں ککریل ندی پر تعمیر کی اجازت دی گئی تھی۔ اور اس کی وجہ سے ککریل ندی کے وجود کو خطرہ پیدا ہوگیا۔ اس پر تعمیرات کرنے والے زمین مافیا اور کروڑ پتیوں نے عدالت میں غلط دستاویزات پیش کر کے گمراہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن یوگی حکومت نے نچلی عدالت سے لے کر سپریم کورٹ تک میں زمی مافیا کے جھوٹ کا پردہ فاش کیا۔

'یہ بی جے پی کی آئی ٹی سیل ہے یا درندوں کا مجمع؟'

امت مالویہ پر جنسی استحصال کا الزام لگنے کے بعد کانگریس حملہ آور

نئی دہلی: بی جے پی آئی ٹی سیل کے سربراہ امت مالویہ پر آر ایس ایس سے جڑے ایک اہم لیڈر شانتنو سنہا نے خواتین کے جنسی استحصال کا الزام لگایا ہے۔ شانتنو سنہا نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے امت مالویہ پر کئی سنگین الزامات لگائے ہیں۔ اس معاملے میں کانگریس نے جانچ کا مطالبہ کرتے ہوئے سوال کیا ہے کہ خواتین کمیشن کہاں ہے اور اس نے اس معاملے کا نوٹس کیوں نہیں لیا؟ کانگریس کی سوشل میڈیا انچارج سپریا شرینت نے اس تعلق سے ایک پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ این ڈی اے کی مخلوط حکومت اور نریندر مودی کے وزیراعظم بنے ابھی 24 گھنٹے بھی نہیں گزرے ہیں کہ بی جے پی کے لوگوں کے سیاہ کارناموں نے ایک بار پھر سر شرم سے جھکا دیا ہے۔ سپریا شرینت نے آر ایس ایس لیڈر شانتنو سنہا کے بیان کا حوالہ دیا ہے جس میں سنہا نے کہا ہے کہ امت مالویہ بنگال میں فائیو اسٹار ہوٹلوں اور بی جے پی کے دفاتر میں خواتین کا جنسی استحصال کرتا ہے نیز بی جے پی لیڈروں کے درمیان خواتین کی فراہمی کی ہوڑ لگی ہوئی ہے۔

سپریا شرینت نے سوال کیا ہے کہ آخر یہ بی جے پی آئی ٹی سیل ہے یا درندوں کا مجمع؟ خواتین کے خلاف جرم میں ہر بار بی جے پی کا لیڈر ہی کیوں ہوتا ہے؟ بی جے پی کے عہدیدار پر سنگین الزامات لگے ہیں لیکن پوری بی جے پی خاموش ہے۔ ایسے الزامات پر خاموشی کی سچائی کیا ہے؟ آخر اس عہدیدار کو کو کیوں اور کس کے کہنے پر بچایا جا رہا ہے؟ نریندر مودی کس منھ سے خواتین کے تحفظ کی بات کرتے ہیں جب وہ ہمیشہ ملزموں کو ہی تحفظ فراہم کرتے ہیں؟ کانگریس کی لیڈر نے کہا کہ یہ محض اتفاق نہیں ہے کہ جنسی استحصال کا الزام حکمراں پارٹی میں ایک اعلیٰ عہدے پر فائز شخص پر لگا ہے۔ یہ وہ شخص ہے جس نے ہر بار حد سے تجاوز کیا اور اپوزیشن کے خلاف من گھڑنت کہانیاں گڑھیں۔ ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو اور ان کے خاندان تک کو نہیں بخشا۔ سونیا گاندھی، راہل گاندھی سمیت تمام اپوزیشن لیڈروں کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ کیا۔ ایسے شخص کو عہدہ تفویض کرنا بی جے پی کے اخلاقی دیوالیہ پن کو ظاہر کرتا ہے۔ کانگریس کی سوشل میڈیا انچارج سپریا شرینت نے مطالبہ کیا ہے کہ آر ایس ایس کے ایک سینئر عہدیدار کے بیان پر بی جے پی کارروائی کرے۔ اس سنگین معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیق ہوتا کہ سچ سامنے آئے۔ جب تک تفتیش مکمل نہ ہو، حکمراں پارٹی سے متعلق شخص عہدے پر وہ نہ رہے جس پر جنسی استحصال کا الزام ہو اور اس سنگین معاملے پر خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت اور قومی خواتین کمیشن کارروائی کرے۔ واضح رہے کہ آر ایس ایس کے لیڈر شانتنو سنہا نے دو دن پہلے بنگالی زبان میں 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا تھا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ امت مالویہ ابھی بھی کولکاتہ کے فائیو اسٹار ہوٹل میں انتظار کر رہے ہیں کہ کب بنگال کی قیادت ان کے لیے خوبصورت لڑکیاں فراہم کرے گی۔ سنہا نے مزید لکھا تھا کہ کیا اب بنگال کی قیادت کے درمیان یہ مقابلہ بند ہو گیا ہے کہ کون کتنی خوبصورت لڑکیاں فراہم کر کے صدر کا عہدہ حاصل کرے گا؟ شانتنو سنہا نے اپنی پوسٹ میں یہ بھی لکھا کہ امت مالویہ نے نہ صرف فائیو اسٹار ہوٹلوں بلکہ بی جے پی کے دفتر کے اندر بھی خواتین کا جنسی استحصال کیا ہے۔

نئی لوک سبھا کا پہلا اجلاس 18 جون کو ممکن

20 جون کو ہوسکتا ہے نئے اسپیکر کا انتخاب

مرکز میں نئی حکومت تشکیل پانے کے بعد اب اٹھارہویں لوک سبھا کے لیے منتخب 543 نئے اراکین پارلیمنٹ کی حلف برداری کی تیاری شروع ہوگئی ہے۔ امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ 18 جون سے نئی لوک سبھا کا اجلاس شروع ہوسکتا ہے۔ اس اجلاس کے پہلے دو دنوں کے دوران یعنی 18 اور 19 جون کو نومنتخب اراکین پارلیمنٹ کو ایوان کی رکنیت کا حلف دلایا جائے گا۔ سبھی کی حلف برداری ہونے کے بعد ایوان کے نئے اسپیکر کا انتخاب عمل میں آئے گا۔ جیسا کہ روایت ہے، حکومت کی طرف سے لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کے لیے اراکین پارلیمنٹ میں سے ہی ایک رکن پارلیمنٹ کے نام کی تجویز پیش کی جاتی ہے۔ اگر اپوزیشن اس سے اتفاق رکھتا ہے، یعنی لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب سے متعلق حکومت کی تجویز کو قبول کر لیتا ہے تو پھر ووٹنگ کو نوبت نہیں آئے گی۔ اگر اپوزیشن کی طرف سے بھی امیدوار کھڑا کیا جاتا ہے تو پھر 20 جون کو لوک سبھا کے نئے اسپیکر کے انتخاب کے لیے ایوان میں ووٹنگ ہوسکتی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو 21 جون کو دونوں ایوانوں، یعنی لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے مشترکہ اجلاس کو خطاب کر سکتی ہیں۔ صدر جمہوریہ کی تقریر کے ذریعہ مرکز کی مودی حکومت اپنی تیسری مدت کار کے ایجنڈے کو ایوان اور پارلیمنٹ کے ساتھ ملک کے سامنے پیش کرے گی۔ اجلاس کی تاریخوں کو لے کر ابھی آفیشیل اعلان ہونا باقی ہے۔

غزہ میں جنگ بندی پر ووٹنگ کیلئے امریکہ کی درخواست

واشنگٹن: کئی مرتبہ غزہ میں جنگ بندی سے متعلق اقوام متحدہ قراردادوں کو ویٹو کرنے والے امریکہ نے سلامتی کونسل سے غزہ میں جنگ بندی کے لیے ووٹنگ کی درخواست کر دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ نے اتوار کو اعلان کیا کہ اس نے اسرائیل اور حماس کے درمیان یرغمالیوں کی رہائی اور فوری جنگ بندی کے منصوبہ پر مشتمل قرارداد کے مسودہ پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے ووٹنگ کی درخواست کی ہے۔ اے ایف پی کے مطابق امریکی سفارتی ذرائع نے بتایا کہ قرارداد پر ووٹنگ پیر کو کیے جانے کا منصوبہ ہے تاہم ابھی تک جنوبی کوریا کی طرف سے اس کی تصدیق نہیں کی گئی ہے جو جون کے مہینہ کے لیے سلامتی کونسل کی صدارت کر رہا ہے۔ امریکی وفد کے ترجمان نیٹ ایونز نے کہا آج امریکہ نے سلامتی کونسل سے ووٹنگ کروانے کا مطالبہ کیا ہے۔ کونسل کے ارکان کو اس موقع کو ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہیے اور اس معاہدہ کی حمایت میں یک آواز بولنا چاہیے۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے 31 مئی کو فوری جنگ بندی کی تجویز پیش کی تھی۔ تجویز کے تحت اسرائیل 'غزہ کے آبادی والے علاقوں سے نکل جائے گا اور حماس یرغمالیوں کو آزاد کردے گی جبکہ جنگ بندی ابتدائی 6 ہفتوں تک جاری رہے گی۔ یاد رہے کہ اسرائیل کے کٹر اتحادی امریکہ نے اقوام متحدہ کی متعدد قراردادوں کے مسودے روکے جن میں غزہ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ قتل عام روکنے کے لیے لائی جانے والی ان قراردادوں کو ناکام بنانے پر امریکہ پر بڑے پیمانہ پر تنقید کی گئی۔ اسی دوران فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے کہا کہ اسرائیلی فوج کے وسطی غزہ میں یرغمالیوں کی رہائی کیلئے کیے گئے آپریشن میں امریکی شہری سمیت 3 یرغمالی ہلاک ہو گئے۔

امیٹھی میں منایا جائے گا راہل گاندھی اور کشوری لال شرما کی جیت کا جشن، تقریب میں سونیا بھی ہوں گی شریک

نئی دہلی: 11 / نومبر کانگریس نے امیٹھی اور رائے بریلی لوک سبھا حلقوں میں کانگریس کی جیت کا جشن منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ جشن مشترکہ طور پر امیٹھی میں منایا جائے گا، جس میں کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی بھی شریک ہوں گی۔ یہ اطلاع امیٹھی سے کانگریس کے نومنتخب رکن پارلیمنٹ کشوری لال شرما نے دی ہے۔ کشوری لال شرما نے کہا ہے کہ کل شکریہ کی تقریب ہے۔ امیٹھی اور رائے بریلی دونوں جگہ کے کارکنان جمع ہوں گے۔ پہلے یہ پروگرام فرصت گنج میں ہونا تھا لیکن اب یہ بھوئے گنج میں ہوگا۔ اس پروگرام میں سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی شرکت کریں گی اور خطاب بھی کریں گی۔ کشوری لال شرما نے کہا کہ اس تقریب کو لے کر ہم سب پر جوش ہیں۔ اس کے لیے پارٹی اسمبلی اور بلاک سطح پر بھی کام کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اخلاقیات کی بنیاد پر بی جے پی کی حکومت نہیں بنی چاہئے تھی۔ ان کا 400 پار کا نعرہ الٹا پڑ گیا۔ بی جے پی اب بیساکھیوں پر ٹکی ہوئی ہے۔ بھگوان رام نے ان کو سزا دی ہے۔ انہوں نے رام کو انتخابی شئے بنایا۔ رام کو لانے کا دعویٰ کرنے والوں کو بھگوان نے سزا دی ہے۔ بھگوان رام تھے، ہیں اور رہیں گے۔ بی جے پی کا جو گھمنڈ تھا وہ ٹوٹ گیا۔ امیٹھی اور رائے بریلی میں ترقیاتی کاموں کے سوال پر کے ایل شرما نے کہا کہ ہم پوری کوشش کریں گے کہ ریاست اور مرکز سے اپنے حق کا مطالبہ کریں گے اور عوام کے مشورے سے ترقیاتی کام کریں گے۔ واضح رہے کہ امیٹھی لوک سبھا حلقہ سے کانگریس کے کشوری لال شرما نے بی جے پی لیڈر اور مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کو 1 لاکھ 62 ہزار ووٹوں سے شکست دی جبکہ رائے بریلی میں کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے بی جے پی کے دنیش پرتاپ سنگھ کو 3 لاکھ سے زائد ووٹوں سے ہرایا ہے۔

دہلی میں گرمی سے کوئی راحت نہیں، گزشتہ 14 سال کا ریکارڈ ٹوٹ گیا

نئی دہلی: قومی راجدھانی کے باشندوں کے لئے اگلے سات دنوں تک چلچلاتی گرمی اور گرمی کی لہر سے راحت کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ محکمہ موسمیات نے پیر کو دارالحکومت میں اگلے تین دنوں کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق یکم مئی سے 10 جون کے درمیان 40 دنوں میں سے 32 دنوں میں قومی دارالحکومت میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سے زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔ گرمی نے گزشتہ 14 سال کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ دارالحکومت میں اگلے سات دنوں تک کئی مقامات پر صاف آسمان اور شدید گرمی اور دن کے وقت 35 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کی توقع ہے۔ اس دوران دہلی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 44-45 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ دارالحکومت کے کچھ مختلف علاقوں میں آج گرمی کی لہر بھی برقرار رہی، آسمان صاف رہا اور درجہ حرارت 45 ڈگری سیلسیس کے قریب ریکارڈ کیا گیا۔

مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے پیشِ نظر

ادھو ٹھاکرے نے کی اہم میٹنگ، ایم وی اے کی کامیابی کا رکھا ہدف

ممبئی: لوک سبھا انتخابات کے نتائج کا جائزہ اور آئندہ اسمبلی انتخابات میں کامیابی کے لیے شیوسینا-یوبی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے پارٹی لیڈروں کی آج ایک اہم میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں شیوسینا کے نومنتخب ممبران پارلیمنٹ اور ایم ایل ایز نیز پارٹی کے اہم عہدیداران موجود تھے۔ ادھو ٹھاکرے نے میٹنگ میں لوک سبھا کی ان تمام سیٹوں کا جائزہ لیا جہاں پارٹی کے امیدوار جیتے ہیں یا جہاں شکست سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ اس میٹنگ میں یہ فیصلہ ہوا کہ پارٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر مہاراشٹر کا دورہ کریں گے۔ ادھو ٹھاکرے کا دورہ کچھ دنوں بعد شروع ہوگا۔ کارکنوں کو مطلع کیا گیا ہے کہ وہ سیٹوں کی تقسیم کے بارے میں فکر نہ کریں اور پوری ریاست میں مہا وکاس اگھاڑی کو مضبوط کرنے کے کام میں جٹ جائیں۔ میڈیا میں آئی خبروں کے مطابق میٹنگ میں ادھو ٹھاکرے نے کارکنوں کے سامنے آئندہ اسمبلی انتخابات میں مہاراشٹر کی کل 288 سیٹوں میں سے 180 سیٹیں جیتنے کا ہدف رکھا ہے۔ واضح رہے کہ شیوسینا-یو بی ٹی کے لیڈر ایم ایل اے بھاسکر جادھو نے پارٹی سربراہ ادھو ٹھاکرے کے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے گزشتہ روز کہا تھا کہ یہ ادھو ٹھاکرے ہی تھے جنہوں نے کہا تھا کہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد بی جے پی ریاست سے تڑی پار ہو جائے گی اور وہی ہوا۔ ایم وی اے کو 30 سیٹیں ملیں اور لوگوں نے بی جے پی کا گھمنڈ توڑ دیا۔ شیوسینا-یوبی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے ہفتہ کو بھی پارٹی عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی تھی۔ اس میٹنگ میں لوک سبھا انتخابات کے نتائج اور اس سال اکتوبر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا تھا۔ ادھو ٹھاکرے نے لوک سبھا الیکشن جیتنے والے لیڈروں کو مبارکباد دی ہے اور جو نہیں جیت سکے انہیں آئندہ انتخابات کے لیے سخت محنت کرنے کی ہدایت دی ہے۔

آئندہ 5 برس وزیراعظم مودی کی قیادت میں کامیاب رہیں گے: ای راجندر

حیدرآباد: بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ ای راجندر نے کہا ہے کہ آئندہ 5 برس وزیراعظم مودی کی قیادت میں کامیاب رہیں گے۔ ای راجندر نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ریاست تلنگانہ سے دو وزرا کشن ریڈی اور بنڈی سنجے کی شمولیت پر ان کو مبارکباد بھی پیش کی گئی۔ اس سوال پر کہ انہیں کابینہ میں جگہ نہیں دی گئی ہے، ای راجندر نے کہا کہ ہر کوئی کابینہ میں شمولیت کی توقع کرتا ہے تاہم ہر شخص کو کابینہ میں جگہ نہیں دی جاسکتی۔ ہر ریاست سے الگ مطالبات سامنے آتے ہیں اور تمام مطالبات کی تکمیل ممکن نہیں ہے۔ پارٹی اس بات کا فیصلہ کرتی ہے کہ کس کو کیا ذمہ داری دی جائے۔ ای راجندر نے کہا کہ پارٹی ان کے رول کا فیصلہ کرے گی۔ واضح رہے کہ اس بات کی اطلاعات ہیں کہ جلد ہی ای راجندر کو کشن ریڈی کی جگہ تلنگانہ بی جے پی کا سربراہ مقرر کیا جائے گا۔ کرناٹک کے فحش ویڈیو معاملے میں پھنسے جنتا دل سیکولر کے معطل لیڈر پرجول ریونا کو 42ویں اے سی ایم ایم کورٹ نے آج 14 دنوں کی عدالتی حراست میں بھیج دیا۔ یعنی اب وہ 24 جون تک جیل میں رہیں گے۔ اس معاملے کی جانچ کر رہی ایس آئی ٹی نے پیر کی صبح پرجول ریونا سے اپنی پوچھ تاچھ مکمل کر لی، اس لیے آگے کی حراست کا مطالبہ نہیں کیا۔ کرناٹک کے فحش ویڈیو معاملے میں پھنسے جنتا دل سیکولر کے معطل لیڈر پرجول ریونا کو 42ویں اے سی ایم ایم کورٹ نے آج 14 دنوں کی عدالتی حراست میں بھیج دیا۔ یعنی اب وہ 24 جون تک جیل میں رہیں گے۔ اس معاملے کی جانچ کر رہی ایس آئی ٹی نے پیر کی صبح پرجول ریونا سے اپنی پوچھ تاچھ مکمل کر لی، اس لیے آگے کی حراست کا مطالبہ نہیں کیا۔ پرجول ریونا کے خلاف جنسی استحصال کے معاملوں کو ثابت کرنے میں اہم ثبوت کی شکل میں دیکھے جا رہے کرناٹک ایس آئی ٹی نے لیک ہوئی فحش ویڈیو کلپ میں سنائی دینے والی آوازوں سے ملان کرنے کے لیے جے ڈی ایس عہدیداروں کی آواز کے سیمپل اکٹھے کیے ہیں۔ ایس آئی ٹی نے اس جگہ کی بھی شناخت کر لی ہے جہاں سابق رکن پارلیمنٹ نے مبینہ طور پر گھریلو ملازمہ کا جنسی استحصال کیا تھا۔ خاتون اور دیگر متاثرین کے خلاف جنسی استحصال کو مبینہ طور پر پرجول نے اپنے آئی فون پر ریکارڈ کیا تھا، جس کے بارے میں اس نے دعویٰ کیا کہ وہ کہیں غائب ہوگیا ہے۔

راہول گاندھی' پارلیمنٹ میں طلباء کی آواز بنیں گے

نئی دہلی: کانگریس قائد راہول گاندھی نے اتوار کے دن نیٹ۔ یو جی تنازعہ پر وزیراعظم مودی کو نشانہ تنقید بنایا اور کہا کہ امتحان میں مبینہ 'بے قاعدگیوں' نے 24 لاکھ سے زائد طلباء کو تباہ کر دیا۔ راہول گاندھی نے ملک کے طلباء کو تیقن دیا کہ میں پارلیمنٹ میں تمہاری آواز بنوں گا اور تمہارے مستقبل سے جڑے مسائل پوری قوت سے اٹھاؤں گا۔ نیٹ۔ یو جی میڈیکل امتحان میں زائد نشانات دیئے جانے کے الزام کے بیچ نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے ہفتہ کے دن کہا کہ وزارتِ تعلیم نے 1500 سے زائد طلباء کو گریس مارکس کا جائزہ لینے 4 رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ ایکس میں ہندی میں پوسٹ میں راہول گاندھی نے کہا کہ مودی کے حلف لینے سے قبل ہی نیٹ امتحان میں بے قاعدگیوں نے 24 لاکھ سے زائد طلباء اور ان کے خاندانوں کو برباد کر دیا۔ سابق صدر کانگریس نے کہا کہ ایک امتحانی مرکز سے 6 طلباء نے ٹاپ کیا اور کئی کو زائد نشانات ملے جو فنی طور پر ممکن نہیں لیکن حکومت پیپر لیک کے امکان کی مسلسل تردید کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے "پیپر لیک انڈسٹری' سے نمٹنے پختہ منصوبہ بنایا تھا جو ایجوکیشن مافیا اور سرکاری مشنری کی ملی بھگت سے چل رہی ہے۔ نوجوانوں نے انڈیا بلاک پر اعتماد ظاہر کیا ہے جو ان کی آواز دبنے نہیں دے گا۔

لکھنو: اکبرنگر میں یوگی حکومت نے تعمیرات کی انہدامی کاروائی تیز کردی

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی (ایس پی) حکومت کے میعاد کار میں زمین مافیا کے ذریعہ ککریل ندیا فیشیل ذرائع کے مطابق ایس پی کے میعاد کار میں زمین مافیا نے حکومت سے ساز باز کر سال 2012 سے 17 کے درمیان ککریل ندی اور بندھے کے درمیان کثیر منزلہ عمارتیں اور بڑے بڑے شوروم کھڑے کردیئے تھے۔

افریقی ملک ملاوی کے نائب صدر کو لے جا رہا طیارہ لاپتہ،

ملاوی کے نائب صدر سولوس چلما کو لے جا رہا ایک طیارہ آج لاپتہ ہوگیا۔ طیارہ میں چلما کے علاوہ 9 دیگر افراد بھی سوار تھے۔ اس طیارہ کے لاپتہ ہونے کی خبر پھیلتے ہی سوشل میڈیا پر دعاؤں کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ اس سلسلے میں ملاوی حکومت نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں بتایا ہے کہ ملاوی ڈیفنس فورسز کے ایک طیارہ نے لیلونگوے سے پرواز بھری تھی۔

مولانا محمد فاروق کے قاتلوں کو سخت سزا دی جائے

جمعیۃ علماء ہند کا مطالبہ

نئی دہلی: ''جمعیۃ علماء ضلع پرتاپ گڑھ کے ناظم مولانا فاروق قاسمی کے وحشیانہ قتل کے مجرمین کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے اور ان کے لواحقین کو تحفظ فراہم کیا جائے، نیز اہل خانہ کو معقول معاوضہ فراہم کیا جائے۔'' ان مطالبات کے ساتھ جمعیۃ علماء ہند کے ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی کی قیادت میں ایک وفد نے پرتاپ گڑھ کے ضلع مجسٹریٹ سنجیو رنجن سے ملاقات کی۔ وفد نے اس ملاقات کے دوران سوال پوچھا کہ آخر ان مجرموں کی گرفتاری میں اتنی تاخیر کیوں ہو رہی ہے، اور ان کی جائے فرار تک پولیس کی رسائی کیوں نہیں ہے؟ ڈی ایم نے جواب دیا کہ وہ بہت جلد گرفت میں آجائیں گے۔ واضح ہو کہ قاتل نے اپنے گھر بلا کر مولانا مرحوم پر پشت سے حملہ کیا اور ان کے چہرے پر گہری چوٹ لگائی۔ وفد کو ڈی ایم اور پولیس کپتان نے بھروسہ دلایا کہ مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور دیگر مطالبات پر بھی ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ ازیں قبل ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند سونپور گاؤں پہنچے اور وہاں اہل خانہ بالخصوص صاحبزادگان مفتی مامون، مفتی ارشد قاسمی اور مولانا اسعد قاسمی وغیرہ سے ملاقات کر کے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کا تعزیتی مکتوب سونپا اور گھر والوں کی دلجوئی کی۔ مکتوب میں مولانا مدنی نے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ جمعیۃ علما کے خدام اس عظیم سانحہ کے وقت ان کے ساتھ کھڑے ہیں اور ہر ممکن تعاون دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ انھوں نے نماز جنازہ سے قبل خطاب میں لوگوں کو صبر کی تلقین کی۔ مولانا مفتی راشد قاسمی نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں تقریباً دس ہزار افراد شریک ہوئے۔ ناظم عمومی کے ہمراہ سید حسین ہاشمی خازن جمعیۃ علماء اتر پردیش، مولانا جمال قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء بارہ بنکی، مولانا معراج احمد قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء دیوریا، وصی احمد لکھنؤ وغیرہ موجود تھے۔ مرکزی وصوبائی ذمہ داروں کے ساتھ مقامی ذمہ داران جمعیۃ خاص طور پر جمعیۃ علماء پرتاپ گڑھ کے صدر مفتی جمیل الرحمن، مولانا عبداللہ قاسمی، مولانا وکیل احمد، مولانا اسرار، مولانا تاجدار، حافظ ضمیر الدین موجود تھے۔ نماز جنازہ میں بلا تفریق ملت دینی مدارس کے ذمہ داران اور اساتذہ ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوئے۔

چھتیس گڑھ کے بلودا بازار میں مظاہرہ کے دوران تشدد

کلکٹر آفس میں توڑ پھوڑ، 200 سے زائد گاڑیاں نذرِ آتش

چھتیس گڑھ کے بلودا بازار ضلع میں مذہبی علامت 'جیت کھمب' کو نقصان پہنچائے جانے کے خلاف ستنامی سماج کی تحریک نے آج تشدد کی شکل اختیار کرلی۔ سڑکوں پر اترے ہزاروں مظاہرین نے کلکٹریٹ آفس میں گھس کر توڑ پھوڑ اور آگ زنی کی۔ اس دوران مظاہرین نے 200 سے زائد گاڑیوں کو نذرِ آتش کر دیا۔ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ وجے شرما نے 'جیت کھمب' کو متاثر کیے جانے کے واقعہ کی عدالتی جانچ کا حکم دے دیا ہے، لیکن ستنامی سماج کی ناراضگی کم نہیں ہو رہی ہے۔ ستنامی سماج کے لوگ صرف عدالتی جانچ کے فیصلہ سے مطمئن نہیں ہیں بلکہ وہ پورے واقعہ کی سی بی آئی جانچ کرانے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ 15 اور 16 مئی کی درمیانی شب کو کچھ نامعلوم لوگوں نے بلودا بازار ضلع کے گرود پوری کے مہکونی گاؤں واقع سنت امرداس کی عبادت والی جگہ پر پاکیزہ علامت جیت کھمب کو نقصان پہنچایا تھا۔ اس واقعہ کے خلاف ستنامی سماج نے 10 جون یعنی آج یہاں دسہرہ میدان میں احتجاجی مظاہرہ و ضلع مجسٹریٹ آفس کے گھیراؤ کا اعلان کیا تھا۔ اس احتجاجی مظاہرہ میں شامل ہونے کے لیے آج بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوئے تھے۔ پولیس نے مظاہرین کو ضلع مجسٹریٹ دفتر کی طرف بڑھنے سے روکنے کے لیے کئی مقامات پر رخنات لگا دیے تھے۔ لیکن کثیر تعداد میں احتجاجی مظاہرہ کر رہے لوگ کلکٹریٹ میں گھس گئے اور انھوں نے سیکورٹی گھیرا کو

'میرا شوہر مجرم تھا': دولتِ اسلامیہ کے سابق سربراہ ابوبکر البغدادی کی کہانی ان کی اہلیہ کی زبانی

فراس کیلانی

اُمِ حذیفہ نام نہاد دولتِ اسلامیہ کے سابق سربراہ ابوبکر البغدادی کی پہلی بیوی ہیں اور وہ اس وقت بھی ان کے نکاح میں تھیں جب شام اور عراق کے بڑے حصے پر اس گروہ کا قبضہ تھا۔ اب وہ ایک عراقی جیل میں قید ہیں جہاں ان کے خلاف دہشتگردی میں ملوث ہونے جیسے الزامات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ بی بی سی نے جیل میں قید اُمِ حذیفہ کا انٹرویو کیا ہے۔ 2014 کے موسمِ گرما میں وہ نام نہاد دولت اسلامیہ کے گڑھ سمجھے جانے والے شامی شہر رقہ میں اپنے شوہر ابوبکر البغدادی کے ساتھ رہائش پزیر تھیں۔ چونکہ ابوبکر البغدادی ایک انتہا پسند گروہ سے تعلق رکھنے والے انتہائی مطلوب سربراہ تھے اس لیے انھیں خود کو بچانے کے لیے متعدد مقامات پر رہنا پڑتا تھا۔ ایسے ہی ایک وقت میں ابوبکر البغدادی نے اپنے ایک محافظ کو اپنے گھر بھیجا تا کہ وہ ان کے دو بیٹوں کو ان کے پاس لا سکے۔ اُمِ حذیفہ نے بی بی سی کو بتایا کہ 'انھوں نے مجھے بتایا کہ وہ لوگ سیر پر جا رہے ہیں جہاں بچوں کو تیراکی سکھائی جائے گی۔' اُمِ حذیفہ کے گھر پر ایک ٹی وی بھی تھا جو وہ چھپ کر دیکھا کرتی تھیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'میں یہ ٹی وی کھول لیا کرتی تھی جب وہ (ابوبکر البغدادی) گھر پر نہیں ہوتے تھے۔' ان کے مطابق ان کے شوہر نے انھیں حقیقی دُنیا سے بالکل کاٹ کر رکھ دیا تھا، ابوبکر البغدادی انھیں ٹی وی دیکھنے دیتے تھے اور نہ ہی 2007 کے بعد سے انھیں موبائل فون سمیت کسی بھی قسم کی ٹیکنالوجی استعمال کرنے کی اجازت تھی۔ محافظ کے بچوں کو لے جانے کے کچھ دنوں بعد جب اُمِ حذیفہ نے اپنا ٹی وی کھولا تو انھیں ایک 'بڑا سرپرائز' ملا۔ انھوں نے اپنے شوہر کو عراقی شہر موصل کی نوری مسجد میں بطور نام نہاد اسلامی خلافت کے سربراہ خطاب کرتے ہوئے دیکھا۔ کچھ دن پہلے ہی ان کے گروہ سے منسلک جنگجوؤں نے موصل پر قبضہ کیا تھا۔ برسوں بعد دنیا نے ابوبکر البغدادی کی پہلی جھلک اسی ویڈیو میں دیکھی تھی۔ ان کے چہرے پر لمبی داڑھی تھی، جسم پر سیاہ جبہ پہنا ہوا تھا اور وہ مسلمانوں سے اطاعت کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ یہ وہ لمحہ تھا جسے دنیا بھر میں دیکھا گیا اور اس وقت نام نہاد دولتِ اسلامیہ عراق اور شام کے بڑے حصے پر قبضہ کر چکی تھی۔ اُمِ حذیفہ کہتی ہیں کہ وہ یہ جان کر حیران رہ گئیں کہ ان کے بیٹے دریائے فرات میں تیراکی سیکھنے کے بجائے موصل میں موجود ہیں۔ یہ تمام مناظر اُمِ حذیفہ بغداد کے ایک پُرہجوم جیل میں بیان کر رہی تھیں، جہاں ان کے خلاف نام نہاد دولتِ اسلامیہ کی جانب سے کیے گئے جرائم اور ان کے کردار کے حوالے سے تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ اس جیل میں کافی شور سُنا جا سکتا ہے جہاں منشیات کے استعمال اور جسم فروشی سمیت دیگر جرائم میں ملوث افراد اور باہر سے کھانے پینے کا سامان بھی لایا جا رہا ہے۔ ہم نے جیل کی لائبریری میں ایک خاموش مقام ڈھونڈا اور اُمِ حذیفہ سے تقریباً دو گھنٹے گفتگو کی۔ ہماری بات چیت کے دوران انھوں نے خود کو بطور ایک متاثرہ خاتون پیش کیا، جس نے کئی مرتبہ اپنے شوہر سے فرار ہونے کی کوشش بھی کی۔ وہ نام نہاد دولتِ اسلامیہ کی متشدد سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بھی تردید کرتی ہیں۔ تاہم ان کا مؤقف یزیدی برادری کی طرف سے دائر کیے گئے عدالتی کیس سے مطابقت نہیں رکھتا۔ یزیدی خواتین کا کہنا ہے کہ انھیں نام نہاد دولتِ اسلامیہ کے اراکین کی جانب سے اغوا کیا گیا اور جنسی غلام بنایا گیا اور ان کا الزام ہے کہ اُمِ حذیفہ لڑکیوں اور خواتین کو جنسی غلام بنانے کے عمل میں ملوث تھیں۔ انٹرویو کے دوران اُمِ حذیفہ نے ایک بھی بار اپنا سر نہیں اُٹھایا۔ وہ سیاہ لباس پہنے ہوئی تھیں جس میں صرف ان کے چہرے کا کچھ حصہ نظر آ رہا تھا۔ اُمِ حذیفہ سنہ 1976 میں عراق کے ایک تنگ نظر خاندان میں پیدا ہوئیں تھیں اور سنہ 1999 میں انھوں نے ابراہیم عواد البدری (ابوبکر البغدادی) سے شادی کی۔ وہ کہتی ہیں کہ اس وقت ان کے شوہر نے بغداد یونیورسٹی سے شریعت یعنی اسلامی قوانین کی تعلیم حاصل کی تھی۔ اُمِ حذیفہ کے مطابق اس وقت ان کے شوہر 'مذہبی ضرور تھے لیکن انتہا پسند نہیں۔ تنگ نظر تھے لیکن کھلے دماغ کے مالک بھی تھے۔' پھر سنہ 2004 میں عراق پر امریکہ کی قیادت میں ہونے والے حملے کے بعد امریکی فوج نے ابوبکر البغدادی کو گرفتار کر لیا اور وہ تقریباً ایک برس تک امریکی فوج کے زیرِ انتظام حراستی مرکز کیمپ 'بوکا' میں قید رہے۔ کیمپ بوکا میں مزید ایسی شخصیات بھی موجود تھیں جو بعد میں نام نہاد دولتِ اسلامیہ اور دیگر جہادی گروہوں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہیں۔ اُم حذیفہ کا دعویٰ ہے کہ حراستی مرکز سے رہائی کے بعد ان کے شوہر میں تبدیلی آئی: 'وہ غصے کے تیز ہو گئے تھے۔' وہ دیگر لوگ جو ابوبکر البغدادی کو جانتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ کیمپ بوکا میں قید ہونے سے قبل بھی ابوبکر البغدادی القاعدہ کا حصہ تھے۔ لیکن ان کی اہلیہ کا دعویٰ ہے کہ کیمپ بوکا ان کے شوہر کی زندگی کا وہ موڑ تھا جب وہ شدید انتہا پسند ہو گئے۔ اُمِ حذیفہ اپنے شوہر کے بارے میں مزید بتاتی ہیں کہ 'انھیں نفسیاتی مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔' جب اُمِ حذیفہ نے مسائل کی وجہ پوچھی تو ابوبکر البغدادی نے انھیں بتایا کہ: 'وہ کچھ ایسی چیزوں کا سامنا کر کے آئے ہیں جو وہ (اُمِ حذیفہ) نہیں سمجھ سکتیں۔' ابوبکر البغدادی نے کبھی صاف صاف تو نہیں کہا لیکن اُمِ حذیفہ کا ماننا ہے کہ 'حراست کے دوران ان پر جنسی تشدد کیا گیا تھا۔' اس زمانے میں امریکہ کے زیرِ انتظام ایک اور حراستی مرکز 'ابوغریب' کی تصاویر منظرِ عام پر آئی تھی جن میں قیدیوں کو جنسی حرکات کرنے پر مجبور ہوتے ہوئے اور ہتک آمیز حالت میں دیکھا جا سکتا تھا۔ ہم نے اُمِ حذیفہ کی جانب سے لگائے گئے الزامات امریکی محکمہ دفاع کے سامنے بھی رکھے لیکن ان کی طرف سے تا حال کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے۔ اُمِ حذیفہ کہتی ہیں کہ وہ سوچنے لگیں تھے کہ کہیں ان کے شوہر کسی عسکری گروہ کے رُکن تو نہیں بن گئے۔ ابوبکر البغدادی کی اہلیہ کے مطابق 'جب وہ گھر واپس آتے تھے، نہا رہے ہوتے تھے یا سو رہے ہوتے تھے تو میں ان کے لباس کی تلاشی لیا کرتی تھی۔'' یہاں تک کہ میں ان کے جسم کو بھی دیکھا کرتی کہ کہیں وہاں کوئی زخم یا نشان تو نہیں، میں پریشان تھی۔' تاہم ان کا کہنا ہے کہ انھیں ایسا کچھ نہیں مل سکا۔ 'میں نے انھیں تب کہا تھا کہ آپ بے راہ روی کا شکار ہو گئے ہیں۔ وہ اس بات پر شدید غصے میں آ گئے تھے۔' اُمِ حذیفہ بتاتی ہیں کہ ابوبکر البغدادی اکثر گھر تبدیل کیا کرتے تھے، جھوٹی شناخت بنایا کرتے اور پھر ان کے شوہر نے دوسری شادی بھی کر لی تھی۔ ان کے مطابق انھوں نے اپنے شوہر سے طلاق کا بھی مطالبہ کیا لیکن وہ بچوں کو چھوڑنے کی شرط پر راضی نہیں ہوئیں اور اسی وجہ سے انھیں اپنے شوہر کے ساتھ رہنا پڑا۔ جب سنہ 2006 سے 2008 کے درمیان عراق میں فرقہ وارانہ جنگ اپنے عروج پر تھی اس وقت اُمِ حذیفہ کو یقین ہو گیا کہ ان کے شوہر کسی سُنّی جہادی گروہ کا حصہ ہیں۔ سنہ 2010 میں ابوبکر البغدادی نام نہاد دولتِ اسلامیہ عراق کے رہنما بن گئے، جو کہ متعدد عراقی جہادی گروہوں کا ایک مجموعہ تھی۔ اُمِ حذیفہ کہتی ہیں کہ 'جنوری 2012 میں ہم شام میں ادلب کے دیہی علاقے میں منتقل ہو گئے اور وہاں یہ بات بالکل واضح ہو گئی کے وہ ایک گروہ کے امیر بن چکے ہیں۔' جب نام نہاد دولتِ اسلامیہ نے خلافت کا اعلان کیا تو دولتِ اسلامیہ عراق کا گروہ بھی اس کا حصہ بن گیا۔ اُمِ حذیفہ کہتی ہیں کہ اس وقت ان کے شوہر نے افغانی لباس پہننا شروع کر دیا تھا، داڑھی بڑھا لی تھی اور پستول بھی رکھنا شروع کر دی تھی۔ جب شمال مغربی شام میں خانہ جنگی کے دوران حالات زیادہ خراب ہوئے تو ابوبکر البغدادی رقہ منتقل ہو گئے اور اسے ہی اپنی 'خلافت' کا دارالحکومت بنا لیا۔ یہ وہ وقت جب اُمِ حذیفہ نے پہلی مرتبہ اپنے شوہر کو ٹی وی پر دیکھا۔ جن گروہوں نے مل کر نام نہاد دولت اسلامیہ کو قائم کیا ان کے مظالم پہلے بھی دنیا کو معلوم تھے لیکن سنہ 2014 اور 2015 میں یہ ظلم مزید خوفناک شکل اختیار کر گیا اور مزید پھیلنے بھی لگا۔ اقوامِ متحدہ کی ایک تحقیقاتی ٹیم کے مطابق ان کے پاس ثبوت موجود ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ نام نہاد دولتِ اسلامیہ عراق کی یزیدی اقلیت کی نہ صرف نسل کشی میں ملوث ہے بلکہ انھوں نے انسانیت کے خلاف جرائم کا بھی ارتکاب کیا ہے۔ ان جرائم میں قتل، تشدد، اغوا اور لوگوں کو غلام بنانا شامل ہیں۔ نام نہاد دولتِ اسلامیہ اپنے ان مظالم کو سوشل میڈیا پر بھی نشر کرتی تھی، جن میں سر قلم کرنا اور اردن کے ایک پائلٹ کو زندہ جلانے جیسے مناظر بھی شامل تھے۔ کچھ خواتین جو دولتِ اسلامیہ کے زیرِ انتظام علاقوں میں منتقل ہوئیں تھیں ان کا کہنا تھا کہ انھیں معلوم ہی نہیں تھا کہ وہ کیا کرنے جا رہی ہیں۔ اسی سبب میں نے اُمِ حذیفہ سے پوچھا کہ اس وقت کے بارے میں ان کی رائے کیا ہے؟ انھوں نے کہا کہ وہ اس وقت بھی یہ مناظر نہیں دیکھ سکتیں تھیں۔ وہ مظالم نہ صرف میرے لیے 'گہرے صدمے' کا باعث تھے بلکہ 'غیر انسانی' بھی تھے اور 'ناحق کسی کا خون بہانا ایک خوفناک چیز ہے' اور اس سلسلے میں انھوں (نام نہاد دولتِ اسلامیہ) نے انسانیت کی حد پار کر دی تھی۔' اُمِ حذیفہ کا دعویٰ ہے کہ انھوں نے اپنے شوہر کو کہا تھا کہ ان کے ہاتھ 'معصوم لوگوں کے خون سے رنگے' ہوئے ہیں اور یہ کہ 'اسلامی قوانین کے مطابق بہت کچھ اور بھی کیا جا سکتا تھا، جیسے کہ انھیں اپنے گناہوں پر شرمسار کرنے کے لیے ان کی رہنمائی کی جا سکتی تھی۔' اُمِ حذیفہ نے یہ بھی بتایا کہ ان کے شوہر کیسے نام نہاد دولتِ اسلامیہ کے دیگر رہنماؤں سے اپنے لیپ ٹاپ کے ذریعے رابطہ کیا کرتے تھے۔ وہ کہتی ہیں کہ ابوبکر البغدادی اپنا لیپ ٹاپ ایک بریف کیس میں رکھا کرتے تھے۔ اُمِ حذیفہ مزید بتاتی ہیں کہ 'میں نے اس لیپ ٹاپ کو کھولنے کی کوشش کی تا کہ جان سکوں کہ ہو کیا رہا ہے، لیکن ٹیکنالوجی کے اعتبار سے بالکل نابلد تھی اور اس لیپ ٹاپ پر ہمیشہ پاس ورڈ لگا ہوتا تھا۔' اُمِ حذیفہ کے مطابق انھوں نے وہاں سے فرار ہونے کی بھی کوشش کی لیکن انھیں ایک چیک پوائنٹ پر مسلح افراد نے روک لیا اور واپس گھر بھیج دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ جہاں تک ان کی معلومات ہیں، ابوبکر البغدادی نے 'بذاتِ خود کسی لڑائی یا جنگ میں حصہ نہیں لیا۔' وہ مزید کہتی ہیں کہ جب نام نہاد دولتِ اسلامیہ نے موصل پر قبضہ کیا تو ابوبکر البغدادی رقہ میں تھے اور وہیں سے تقریر کرنے موصل روانہ ہوئے تھے۔ اس خطبے کے فوراً بعد ابوبکر البغدادی نے اپنی 12 سالہ بیٹی عمیمہ کی شادی اپنے دوست منصور سے کر دی اور اپنے خاندانی امور بھی ان ہی کو سونپ دیے۔ ام حذیفہ کہتی ہیں کہ انھوں نے یہ شادی روکنے کی کوشش کی تھی لیکن ان کی مخالفت کو نظر انداز کر دیا گیا تھا۔ ایک عراقی سکیورٹی ذرائع نے ہمیں بتایا کہ عمیمہ کی ایک شادی پہلے بھی دولتِ اسلامیہ کے ایک ترجمان سے کی گئی تھی اور اس وقت ان کی عمر صرف آٹھ برس تھی۔ تاہم سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ عمیمہ کی پہلی شادی صرف اس لیے کی گئی تھی تا کہ ان کا شوہر ابوبکر البغدادی کی غیر موجودگی میں گھر میں داخل ہو سکے، اس شادی میں جنسی تعلقات شامل نہیں تھے۔ پھر اگست 2014 میں اُمِ حذیفہ نے ایک اور بیٹی نصیبا کو جنم دیا جسے پیدائش سے ہی دل کی بیماری لاحق تھی۔ اسی دوران منصور نو لڑکیاں اور خواتین گھر لے آیا، جن کی عمریں نو سے 30 برس کے درمیان تھیں۔ اس زمانے میں نام نہاد دولتِ اسلامیہ نے ہزاروں یزیدی خواتین کو اپنا غلام بنایا ہوا تھا۔ اُمِ حذیفہ کہتی ہیں کہ انھیں اس عمل سے گہرا صدمہ ہوا اور 'شرم محسوس ہوئی۔' منصور کی جانب سے گھر لائی گئی لڑکیوں میں ثمر اور زینا (فرضی نام) بھی شامل تھیں۔ اُمِ حذیفہ کا دعویٰ ہے کہ یہ لڑکیاں ان کے رقہ میں واقع گھر میں صرف چند دن مقیم رہیں اور پھر انھیں کہیں اور منتقل کر دیا گیا۔ لیکن جب اُمِ حذیفہ اپنے خاندان سمیت موصل منتقل ہوئیں تو ثمر دوبارہ وہاں آئیں اور تقریباً دو مہینے ان کے گھر پر ہی مقیم رہیں۔ میں ثمر کے والد کو ڈھونڈنے میں کامیاب ہوئی اور انھوں نے اشکبار آنکھوں سے بتایا کہ ان کی بیٹی کو کیسے اغوا کیا گیا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی دو بیویاں، 26 بچے، دو بھائی اور ان کے خاندان کے تمام افراد کو سنجار کے علاقے حصور سے اغوا کیا گیا تھا، لیکن وہ خود قریبی پہاڑوں میں فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ ثمر سمیت ان کے چھ بچے آج بھی لاپتہ ہیں۔ ان کے کچھ بچے تاوان کی رقم ادا کرنے کے بعد واپس گھروں کو آئے اور کچھ اس وقت جب نام نہاد دولتِ اسلامیہ سے علاقے آزاد کروائے گئے۔ ثمر کے ساتھ موجود دوسری لڑکی زینا حامد کی بھتیجی ہیں اور سمجھا جاتا ہے کہ وہ اب بھی شمالی شام میں پھنسی ہوئی ہیں۔ زینا کی بہن صود کا کہنا ہے کہ وہ بذات خود کبھی اُمِ حذیفہ سے نہیں ملیں، لیکن انھیں (زینا) غلام بنایا گیا تھا، جنسی زیادتی کی گئی تھی اور سات مرتبہ فروخت کیا گیا تھا۔ حامد اور سود نے اُمِ حذیفہ کے خلاف مقدمہ دائر کر رکھا ہے اور ان پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ یزیدی خواتین کے اغوا اور انھیں غلام بنانے کے جرم میں شریک تھیں۔ وہ اس بات کو نہیں مانتے کہ اُمِ حذیفہ ایک لاچار خاتون تھیں بلکہ ان کا مطالبہ ہے کہ ابوبکر البغدادی کی پہلی بیوی کو موت کی سزا سنائی جائے۔ صود کہتی ہیں کہ 'وہ تمام چیزوں کی ذمہ دار ہیں۔ وہ تمام لڑکیوں کا انتخاب کرتی تھیں کہ کون لڑکی ان کی خدمت کرے گی اور کون لڑکی ان کے شوہر کی اور میری بہن بھی ان لڑکیوں میں شامل تھی۔' ان کا کہنا ہے کہ ان کی یہ رائے نام نہاد دولتِ اسلامیہ کے چنگل سے آزادی پانے والے افراد کی گواہیوں پر مبنی ہے۔ 'وہ مجرم ابوبکر البغدادی کی بیوی ہے اور وہ اس کی طرح خود بھی ایک مجرم ہے۔' ہم نے صود کا انٹرویو اُمِ حذیفہ کو بھی سُنایا اور انھوں نے کہا کہ: 'میں اس بات کی تردید نہیں کرتی کہ میرا شوہر ایک مجرم تھا' اور 'ان (یزیدی خواتین) کے ساتھ جو ہوا مجھے اس پر دُکھ ہے۔' تاہم وہ خود پر لگائے گئے الزامات کی تردید کرتی ہیں۔ اُمِ حذیفہ کہتی ہیں کہ جنوری 2015 میں ان کی مختصر ملاقات امریکی امدادی کارکن کیلا مُلر سے ہوئی تھی۔ کیلا مُلر تقریباً 18 ماہ نام نہاد دولتِ اسلامیہ کی قید میں رہیں تھیں اور اسی دوران وفات پا گئیں تھیں۔ کیلا کی موت کی تفصیلات آج بھی سامنے نہیں آ سکی ہیں، لیکن اس وقت نام نہاد دولتِ اسلامیہ نے دعویٰ کیا تھا کہ ان کی موت اردن کے ایک فضائی حملے میں ہوئی تھی۔ تاہم امریکہ کی جانب سے اس دعوے کی تردید کی گئی تھی اور اب ایک عراقی سکیورٹی ذرائع نے بھی ہمیں یہی بتایا ہے کہ انھیں نام نہاد دولتِ اسلامیہ نے ہی قتل کیا تھا۔ سنہ 2019 میں امریکی فوجی اہلکاروں نے شمال مغربی شام کے اس علاقے میں چھاپہ مار کارروائی کی جہاں ابوبکر البغدادی اپنے خاندان کے کچھ افراد کے ہمراہ چھپے ہوئے تھے۔ اس کارروائی کے دوران گرفتاری سے بچنے کے لیے نام نہاد دولتِ اسلامیہ کے سربراہ نے خود کو دھماکے سے اُڑا لیا۔ اس دھماکے میں ان کے بچے بھی ہلاک ہوئے تھے، جبکہ ان کی چار میں سے دو بیویاں بھی فائرنگ کے تبادلے میں ماری گئیں تھیں۔ اس وقت اُمِ حذیفہ وہاں موجود نہیں تھیں بلکہ ایک جھوٹی شناخت کا سہارا لیتے ہوئے ترکی میں چھپی ہوئی تھیں، ان کی گرفتاری بھی وہیں عمل میں آئی تھی۔ فروری 2018 میں انھیں واپس عراق بھیج دیا گیا تھا، جہاں آج بھی وہ جیل میں قید ہیں اور حکام کی جانب سے تحقیقات کا سامنا کر رہی ہیں۔ ان کی سب سے بڑی بیٹی عمیمہ بھی ان کے ساتھ جیل میں ہی قید ہیں، جبکہ دوسری 12 سالہ بیٹی فاطمہ بچوں کے لیے قائم کیے گئے ایک حراستی مرکز میں موجود ہیں۔ ان کا ایک بیٹا ابوبکر البغدادی کے ساتھ مارا گیا تھا، جبکہ دوسرا شام میں ایک روسی فضائی حملے میں ہلاک ہوا تھا۔ ان کا سب سے چھوٹا بیٹا ایک یتیم خانے میں مقیم ہے۔ جب ہماری گفتگو اختتام پر پہنچی تو اُمِ حذیفہ نے ایک لمحے کے لیے اپنا سر اُٹھایا اور میں نے ان کا پورا چہرہ دیکھا، لیکن ان کے تاثرات سے ہمیں نہیں پتا چل سکا کہ وہ کیا سوچ رہی ہیں۔ جیسے ہی انٹیلیجنس افسر انھیں واپس لے کر جانے لگے انھوں نے اپنے چھوٹے بچوں کے بارے میں معلومات مانگنی شروع کر دیں۔ اور اب وہ واپس سلاخوں کے پیچھے ہیں اور انتظار کر رہی ہیں کہ ان کے خلاف تحقیقات کا نتیجہ کیا نکلے گا۔

راہ نما ═ مبارک کاپڑی

تعلیم میں لڑکوں کی عدم دلچسپی اور معاشرے کا بگڑتا توازن: آخر حل کیا ہے؟

حالات بے حد نازک ہیں

ہم سبھی کو علم تو ہے کہ ہمارے معاشرے میں صرف لڑکیاں پڑھ رہی ہیں اور لڑکے زندگی کے تئیں اپنی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ مسلسل کئے جا رہے ہیں، اس سے ہمارے پورے معاشرے کا توازن بگڑ گیا ہے۔ تعلیم کی ہر جہت و ہر فیلڈ میں لڑکیاں ٹاپر ثابت ہو رہی ہیں۔ ایس ایس سی سے لے کر پوسٹ گریجویشن تک کے ہر امتحان کے نتیجہ کے روز اب ہم ہر اخبار کی یہ سرخی ''لڑکیاں ایک بار پھر لڑکوں سے آگے.....'' پڑھنے کے عادی ہوتے جا رہے ہیں۔ اب اس صورتِ حال کے کیا اثرات ہمارے پورے معاشرے پر مرتب ہو رہے ہیں اسے سوچنے کی ہمیں یا تو فکر نہیں یا صلاحیت نہیں؟...... سنئے حضرات و خواتین سنئے۔ یہ واقعہ کسی انجان شہر یا دیہات کا نہیں، کسی نکسلائیٹ علاقے کا نہیں، مہاراشٹر کے ایک اہم و مشہور شہر کا ہے۔ گزشتہ پانچ سال کے عرصے میں اس شہر کی ۵۲ مسلم لڑکیاں، غیر مسلموں کے ساتھ، غیر مسلم بن کر بھاگ گئیں۔ ان میں سے لگ بھگ ۵ ۴ مسلم لڑکیوں کا مسئلہ یہ تھا کہ اگر اُن کے لائق کوئی مسلم لڑکا انہیں دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ ماں باپ کسی اَن پڑھ گنوار سے زبردستی رشتہ کر دیتے اس لئے وہ گھر سے پڑھے لکھے غیر مسلم لڑکوں کے ساتھ بھاگ گئیں۔ بلا شبہ اُن لڑکیوں کا یہ اقدام انتہائی بدبختانہ ہے البتہ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا اُن لڑکیوں نے یہ انتہائی قدم آناً فاناً اُٹھایا ہوگا؟ گھر میں پوری طرح پیار، توجہ اور منصفانہ رویہ کے بعد اس قسم کا قدم کوئی اُٹھا سکتا ہے؟ معاملہ بگڑا کہاں؟ صرف ڈِگری کے چکّر میں اگر وہ بھاگیں تو وہ اُن کی مکمل حماقت ہے کیونکہ ڈِگری کا ڈگری سے رشتہ نہیں ہوتا اور ہماری تو یہی دعائیں ہونی چاہیے کہ اے اللہ ہمیں ہدایت دے اور پھر دولت، ثروت، شہرت وغیرہ وغیرہ کی دعا کریں۔ مگر معاملہ اس قدر گمبھیر کیسے ہو گیا کہ اُن لڑکیوں نے اس قدر سنگین قدم اٹھایا۔ یقیناً وجہ یہ رہی ہوگی کہ اُن کے والدین نے اُن کے سامنے اپنی قوم سے جن لڑکوں کو پیش کیا وہ انتہائی اَن پڑھ، آوارہ یا غیر ذمہ دار ہوں گے۔ اُنہیں یہ محسوس ہوا ہوگا کہ ان کے ساتھ زندگی کاٹنا بہت دشوار ہے وغیرہ وغیرہ۔ ہم بارہا یہ کہہ رہے ہیں کہ اس کے باوجود اُن لڑکیوں کا دین، ایمان، والدین کے ساتھ سے اُٹھ جانا بالکل غلط اقدام تھا مگر اس کی نوبت ہم نے آنے ہی کیوں دی۔ ہمارے لڑکوں کو اعلیٰ تعلیم دلانے سے ہمیں کس نے روکا تھا؟ اُن لڑکیوں نے ہمارے معاشرے میں پہلے ہی سے جل رہی بے جوڑ رشتوں کی بھٹی کو پہلے ہی سے دیکھا تھا اُنہیں خدشہ تھا کہ اُن اَن پڑھ گنوار لڑکوں کے ساتھ ذہنی ہم آہنگی مشکل رہے گی لہٰذا انہوں نے وہ انتہائی بد بخت قدم اُٹھایا۔ آج اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ہماری لڑکیاں اعلیٰ تعلیم صرف حاصل نہیں کر رہی ہیں بلکہ کامیابی کی بلند چوٹیوں پر جھنڈے گاڑ رہی ہیں۔ اپنے کلاس یا اپنے کالج میں جب وہ نظر دوڑاتی ہیں تو انہیں اپنی قوم کے بمشکل ایک دو لڑکے دکھائی دیتے ہیں اور پھر وہ ان ذہین و محنتی غیر مسلم لڑکوں سے متاثر ہونے لگتی ہیں۔ اب ہمارے کچھ جہاں دیدہ افراد اس مسئلے کا سبب یہ بتائیں گے کہ لڑکیاں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہی ہیں یہی خرابی کی جڑ ہے۔ لڑکیوں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے سے روکنا چاہیے وغیرہ وغیرہ۔ یعنی اگر علاقے کے سارے لڑکے یہ طے کریں کہ وہ ساتویں سے آگے نہیں پڑھیں گے تو اُس علاقے کی ساری لڑکیوں کو یہ طے کرنا ہوگا کہ وہ کتنی ہی لائق ہوں البتہ پانچویں جماعت سے آگے نہیں پڑھیں گی تا کہ انہیں رشتے میں کوئی رکاوٹ نہ آئے؟؟؟ آخر ہم یہ طے کیوں نہیں کرتے کہ لڑکیوں سے زیادہ ہمارے لڑکے پڑھیں اور اُس کے لئے اس کا ماحول تیار کیا جائے۔ اس ضمن میں ہم اپنی سوچ اور اپنی فکر میں اگر تبدیلی نہ کریں تو ہمارے معاشرے کے انتشار کو ہم روک نہیں پائیں گے۔ لہٰذا آیئے اس ضمن میں رائج ہر فلسفے اور ہر رویہّ پر غور کریں۔

بیٹا نامہ

''سُن بہن سُن...... زندگی بڑی کٹھن گزری میری۔ بچپن سے لے کر آج تک کوئی سکھ نہیں دیکھا۔ ماموں، چاچا سبھوں نے دھوکہ دیا۔ کسی نے ہماری گاؤں کی زمین بیچی، کسی نے زیورات۔ بس دُکھوں کا انبار دیکھا میں نے۔ شادی ہوئی۔ شوہر کی آمدنی بہت کم۔ مگر اب اللہ نے بے حد کرم کیا اور یہ دو بیٹے نوازے۔ اب دن بدلنے میں وقت نہیں لگے گا۔ ابھی ساتویں، آٹھویں کلاس میں ہیں۔ چار پانچ سال کی بات ہے۔ بڑے کو مکینک بنانا ہے، چھوٹا فٹر کا کورس کرے گا۔ پھر کیا ہے۔ اب بس انگلیوں پر دن گن رہی ہوں۔ دن رات دونوں کو کہتی بھی رہتی ہوں کہ کتنی اُمیدیں وابستہ ہیں تم سے۔ دونوں کو احساس بھی ہے اس بات کا کہ دونوں کو جلد از جلد کمانا ہے...... کمانا ہے...... کمانا ہے۔'' یہ ہے ہمارے معاشرے کا 'بیٹا نامہ'! بچپن ہی سے اُسے یہ باور کرایا جا رہا ہے کہ اُسے صرف کمانا ہے۔ اعلیٰ تعلیم، اعلیٰ اخلاق، اعلیٰ اقدار، اعلیٰ ادب و احترام...... یہ سب لڑکیوں کے لیے ہیں۔ بیٹوں کے لیے صرف 'اعلیٰ کمائی'! اب بتایئے ہمارے معاشرے کا توازن برقرار کیسے رہے گا؟ جب ہم نے طے کر لیا ہے کہ لڑکوں کو صرف کمانا ہے۔ کسی بھی طرح، کچھ بھی کر کے...... معیار، وقار، ذمہ داری، سنجیدگی ...... یہ سب ضروری نہیں۔ تو وہ صرف کمانے کا ذریعہ بننا طے کرتا ہے۔ اُس سے پورا معاشرہ کس قدر متاثر ہو رہا ہے اس کی بصیرت جب ہم میں نہیں ہے تو وہ ہمارے بیٹوں کے ناپختہ ذہن میں کہاں اور کیسے پیدا ہوگی؟ بیٹا اور بیٹی...... والدین مشترک، سماج ایک، اسکول ایک، نصاب یکساں، اساتذہ وہی، مضامین وہی، کلاس روم وہی...... پھر یہ کیا معاملہ ہے کہ اُس اسکول اور اُس کلاس روم میں بیٹی پڑھ رہی ہے، بیٹا نہیں۔ وجہ بالکل واضح ہے کہ والدین، خاندان، سماج، اسکول بالکل یکساں البتہ ہمارے سماج کا رویہّ دونوں کے ضمن میں بالکل مختلف! اُس کو یکساں بنانا ممکن ہے؟ ممکن کرنا ہوگا کیونکہ اب تو سر کے اوپر سے پانی بہہ رہا ہے اور ایک غیر متوازن معاشرہ وجود میں (آنے والا نہیں بلکہ) آ چکا ہے۔ اس ضمن میں اصلاحِ معاشرہ کا آغاز کہاں سے کریں؟

بیٹوں کی پیدائش پر مٹھائی بانٹنا بند کر دیں

یہ بات ہم لطف پیدا کرنے کے لئے نہیں کہہ رہے ہیں۔ ہمیں واقعتاً یہ کرنا ہے کہ گھر میں بیٹوں کی پیدائش پر مٹھائی بانٹنا بند کر دیں کیونکہ بس وہیں سے بیٹوں کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ بیٹے کی پیدائش پورے خاندان والوں کے لئے ایک اہم واقعہ بن جاتا ہے اور پھر بیٹے کی پیدائش کا وہ جشن ایک آدھ سال نہیں، ایک آدھ دہائی تک چلتا رہتا ہے جب تک کہ وہ باشعور ہو چکا ہوتا ہے اور لاشعوری طور پر سرزد ہونے والی اُس کی غلطیاں اب شعوری طور پر کرنے لگتا ہے۔ بیٹوں کی پیدائش پر جشن اور بیٹیوں کی پیدائش پر ماتم کرتے وقت ہمیں کبھی اس بات کا خیال نہیں آتا کہ آخری پیغمبر اسلامؐ کے مشن کا جب جب تذکرہ ہوتا ہے تو دَورِ جاہلیت کی دو اہم علتّوں کا ذکر ہوتا ہے ایک بُت پرستی اور دوسری لڑکیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ درگور دفن کرنا۔ لڑکی کی پیدائش پر ہمارا رویہّ اس بات کا اظہار نہیں کرتا کہ اُس دَورِ جاہلیت کی طرف ہم دوبارہ لوٹ رہے ہیں؟ (جاری)

مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ معاملہ

گواہ استغاثہ کو بطور دفاعی گواہ طلب کرنے پر کرنل پروہت پر دو ہزار کا جرمانہ

ممبئی 10 / جون: ممبئی کی خصوصی این آئی اے عدالت نے آج گواہ استغاثہ کو بطور دفاعی گواہ طلب کرنے پر کرنل پروہت پر دو ہزار کا جرمانہ عائد کرتے ہوئے شدید برہمی کا اظہار کیا اور اپنے فیصلہ میں کہا کہ ماضی میں گواہ استغاثہ سے جرح کیئے جانے کے باوجود ملزم نے اسے دوبارہ بطور دفاعی گواہ طلب کرنے کی جو عرضداشت داخل کی ہے جو غیر سنجیدہ ہے۔ عدالت پہلے پانچ ہزار روپئے کا جرمانہ عائد کیا تھا لیکن بعد میں کرنل پروہت کے وکیل ویرل بابر کی درخواست اور ندامت کے بعد جرمانے کی رقم کو دو ہزار روپئے میں تبدیل کر دیا۔ خصوصی این آئی اے عدالت میں مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ معاملے کی یومیہ سماعت جاری ہے، کریمنل پروسیجر کوڈ کی دفعہ 313 کے تحت تمام ملزمین کے بیانات کا اندراج مکمل ہونے کے بعد دو ملزمین نے عدالت سے دفاعی گواہاں کو طلب کرنے کی درخواست تھی جس پر آج عدالت نے فیصلہ صادر کیا ہے دو ملزمین کرنل شریکانت پروہت اور سدھاکر اونکارناتھ چترویدی کو خصوصی عدالت نے بالترتیب آٹھ اور چار دفاعی گواہوں کو طلب کرنے کی اجازت دی ہے۔ خصوصی این آئی اے عدالت کے جج اے کے لاہوٹی نے کرنل پروہت کی جانب سے کورٹ آف انکوائری کے دستاویزات کو عدالت کے ریکارڈ پر لینے کی درخواست کو بھی مسترد کر دیا جبکہ سدھاکر اونکارناتھ چترویدی کی جانب سے داخل دستاویزات میں سے صرف دو ہی دستاویزات کو عدالت میں داخل کرنے کی اجازت دی ہے۔ دفاعی گواہان کو طلب کرنے والی عرضداشت پر فیصلہ صادر کرتے ہوئے عدالت نے ملزمین کے وکلاء کو حکم دیا کہ وہ تین دنوں کے اندر گواہ بھتہ کی رقم رجسٹرار کے پاس جمع کرا دیں، رقم جمع ہوتے ہوئے گواہان کو طلب کرنے کا سمن جاری کیا جائے گا۔ کرنل پروہت کے وکیل ویرل بابر جبکہ سدھار چترویدی کے وکیل سنجیو پونیلکر نے دفاعی گواہان کو طلب کرنے کی عرضداشت عدالت میں داخل کی ہے جس پر عدالت نے آج فیصلہ صادر کیا۔ آٹھ دفاعی گواہان کی گواہی مکمل ہوتے ہوئے عدالت حتمی بحث کی سماعت شروع کر دیگی۔ آج دوران سماعت عدالت میں این آئی اے کی جانب سے خصوصی سرکاری وکیل اویناس رسال جبکہ بم دھماکہ متاثرین کی جانب سے ایڈوکیٹ شاہد ندیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) و دیگر موجود تھے۔

'جیتا ہوا میچ کیسے ہارا جاتا ہے، یہ کوئی پاکستان سے سیکھے': انڈیا کے خلاف شکست پر پاکستانی شائقین ٹیم پر برہم

مرزا اے بی بیگ

انگریزی میں ایک لفظ 'ڈیجاوؤ' ہے جس کا مطلب ہے کہ جو ابھی ہو رہا ہے شاید وہ ہم ماضی میں بھی دیکھ چکے ہیں۔ ایسا ہی گذشتہ روز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے سب سے بڑے میچ میں دیکھنے کو ملا جب انڈیا نے پاکستان کو چھ رنز سے شکست دے دی۔ پاکستان کو جیت کے لیے 120 رنز درکار تھے تاہم پاکستان سات وکٹوں کے نقصان پر صرف 113 رنز بنا سکا۔ یہ میچ نیو یارک کی ایک ایسی پچ پر کھیلا گیا میچ تھا جہاں بلے بازوں کے لیے سکور کرنا بہت مشکل تھا۔ ایسے میں پاکستانی بیٹرز شاید صحیح موقع پر جارحانہ انداز اپنانے میں ناکام رہے اور یوں صرف چھ رنز سے شکست کھا بیٹھے۔ امریکہ کے شہر نیو یارک میں روایتی حریف انڈیا اور پاکستان کے میچ کا چرچا ورلڈ کپ کے شیڈیول کے ساتھ ہی ہونا شروع ہو گیا تھا اور دنیا بھر سے شائقین نے نو جون کو ہونے والے اس مقابلے کے لیے سٹیڈیم کو بھر دیا تھا۔ اس میچ میں پاکستان کے لیے جتنی اچھی باتیں ہو سکتی تھیں سب ہوئیں، میچ سے پہلے بارش ہوئی، پاکستان نے ٹاس جیتا، انڈیا کو مقررہ 20 اوورز میں 119 رنز پر آل آؤٹ کر دیا، بابر اور رضوان کے کیچ بھی چھوٹے اور چھوٹے سے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 13 اوورز میں پاکستان نے دو وکٹوں کے نقصان پر 71 رنز بھی بنا لیے لیکن پھر بھی گرین شرٹس یہ میچ نہیں جیت سکے۔ سوشل میڈیا پر صارفین کا کہنا ہے کہ 'جیتا ہوا میچ کیسے ہارا جاتا ہے، یہ کوئی پاکستان سے سیکھے۔' ایسا ایک بار پہلے بھی ہو چکا ہے جب ایک روزہ میچ میں پاکستان کا دبدبہ تھا اور شارجہ کا گراؤنڈ پاکستانی کرکٹ کی جنت سمجھا جاتا تھا۔ 22 مارچ سنہ 1985 کو راتھ مینز کپ کے پہلے میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر بولنگ کی اور انڈیا کی مضبوط بیٹنگ آرڈر کو 125 رنز پر آل آوٹ کر دیا۔ محمد اظہر الدین نے 47 رنز اور کپتان کپل دیو نے 30 رنز بنائے جبکہ آٹھ کھلاڑی دوہرے ہندسے میں بھی نہ پہنچ سکے۔ عمران خان نے اپنے کریئر کی بہترین بولنگ کرتے ہوئے 14 رنز کے عوض چھ وکٹیں لیں، تاہم پاکستان یہ میچ 38 رنز سے ہار گیا۔

'کوئی جیتا ہوا میچ کیسے ہار سکتا ہے؟'

کرکٹ صحافی اور سلیم ملک کی زندگی پر کتاب لکھنے والے معین الدین حمید نے کینیڈا سے فون پر بات کرتے ہوئے کہا کہ 'آخر ایسا کیونکر ہو سکتا ہے۔ کچھ نہ کچھ تو گڑ بڑ ہے۔ کوئی جیتا ہوا میچ کیسے ہار سکتا ہے۔ میچ پریڈکشن میں انڈیا کی جیت کے امکانات صرف آٹھ فیصد دکھائے جا رہے تھے اور آپ کو 49 گیندوں پر 49 رنز بنانے تھے، آپ کے پاس آٹھ وکٹیں تھیں اور آپ نہ بنا سکے۔' انھوں نے کہا کہ 'ایسے ناممکنات تو پاکستان ہی کر سکتا ہے۔ اس سے قبل بھی جب انڈیا کو تین اوورز میں 48 رنز درکار تھے تو وراٹ کوہلی نے وہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ آج بھی آپ انڈیا کی ٹیم کو اتنے رنز بنانے کو کہیں تو وہ سو میں سے 98 بار ناکام ہو جائے گی۔' انھوں نے کہا کہ 'ابھی جو کرکٹ بورڈ کے چیئرمین محسن نقوی نے بیان دیا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ کچھ نہ کچھ گڑ بڑ ہے۔ جب نسیم شاہ جیسا بچہ (میں تو اسے بچہ ہی کہتا ہوں) دو چوکے لگا سکتا ہے تو افتخار احمد اور عماد وسیم جیسے تجربہ کار آل راؤنڈر کیسے رنز نہیں بنا سکتے۔ ویسے تو پی ایس ایل میں یہ سب لمبے لمبے چھکے لگاتے ہیں لیکن ایسا لگتا یہاں انھیں جیسے سانپ سونگھ گیا ہو۔' بہرحال پاکستان یہ میچ چھ رنز سے ہار گیا اور سوشل میڈیا پر اس حوالے سے لوگ طرح طرح کے میمز شیئر کر رہے ہیں۔ اس شکست کی سب اپنی اپنی توجیہ پیش کر رہے ہیں۔ کوئی خراب بیٹنگ آرڈر کو اس کا ذمہ دار ٹھہرا رہا ہے تو کوئی مڈل آرڈر میں تجربے کی کمی کی بات کرتا ہوا نظر آ رہا ہے۔

'یہ کارنامہ صرف پاکستانی ٹیم ہی انجام دے سکتی ہے'

ڈیجی فیوزن نامی ایک صارف نے لکھا کہ 'اس طرح کا میچ ہارنے کے لیے سپیشل کوشش درکار ہوتی لیکن پاکستان نے کسی طرح یہ کارنامہ انجام دے ہی دیا۔' محمد عمر نامی ایک صارف نے لکھا کہ 'پاکستان صرف خراب بیٹنگ آرڈر، بیمار ذہنیت والے کوچنگ سٹاف اور کپتان کی وجہ سے ہارا۔ یہاں افتخار یا عماد کی کوئی غلطی نہیں۔ افتخار بیچارے کو سکور کرنے کا موقع ہی نہیں مل رہا ہے۔' سلمان رضا نامی ایک صارف نے لکھا کہ 'ہمارے پاس مڈل آرڈر میں کوئی بھی مضبوط بلے باز نہیں ہے، کس نے بغیر مڈل آرڈر یا بغیر آل راؤنڈر کے ٹیم کا انتخاب کیا ہے؟' پاکستانی صحافی عبدالمالک نے ٹویٹ کرتے ہوئے لکھا کہ 'کیا کوئی مجھے یاد دلا سکتا ہے کہ بابر اعظم نے پاکستان کے لیے آخری بار کب ڈیلیور کیا تھا؟ اپنے ذاتی ریکارڈ بنانے کے لیے نہیں بلکہ ملک کے لیے بڑے میچ میں ڈیلیور کرنے کے لیے؟ ہمارے باؤلرز نے 120 رنز کا ہدف سیٹ کیا اور بلے بازوں کی طرف سے کیے جانے والے گند کو دیکھیں... یہ لوگ کرکٹ کو دیکھنے میں اتنا تکلیف دہ کیوں بناتے ہیں؟' جانی براوو نامی ایک صارف کہتے ہیں کہ 'ٹاس جیتنے، انڈین بیٹنگ ڈھہ جانے، 120 بال میں 120 رنز بنانے، رضوان اور بابر کو ایک، ایک زندگی چانس ملنے، 11 ویں نمبر تک بیٹنگ کی صلاحیت کے باوجود پاکستان ہمیشہ کی طرح انڈیا سے پٹ گیا۔' عبداللہ حماد اپنی رائے دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'ہماری ڈرپوک بیٹنگ اپروچ کی واحد وجہ بابر اعظم ہے۔ یہ رضوان اور افتخار جیسے لوگوں کا دفاع کرتا ہے۔' شاہ زیب علی نے سابق کرکٹر سلمان بٹ کا تبصرہ شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ 'پاکستان ہمیشہ میچ ہارنے کے راستے تلاش کر لیتا ہے۔ رضوان کا صرف ایک کام تھا کہ انھیں آخر تک بیٹنگ کرنی تھی۔' اس ویڈیو کلپ میں سلمان بٹ کہتے ہیں کہ جب آپ کو ایک بال پر ایک رن کے حساب سے رنز بنانے تھے تو فخر کو باہر نکل کر مارنے کیا ضرورت تھی اور رضوان کو بمراہ کو اس طرح مارنے کی کیا ضرورت تھی۔ سلمان بٹ مزید کہتے ہیں کہ 'یہ وہ پچ نہیں ہے جس پر آپ شاٹ ماریں اور لگتے جائیں۔ ہم ہر پریس کانفرنس میں سیکھنے کی باتیں بہت کرتے ہیں لیکن سیکھتے کچھ نہیں ہیں۔ بدقسمتی سے ہم پہلے جو جانتے تھے وہ بھی بھول گئے۔ بولرز نے بہت اچھا کام کیا۔' انڈین صارفین جسپریت بمراہ کی تعریف کر رہے ہیں جنھوں نے پہلے بابر اعظم کی وکٹ لی اور پھر درمیان میں آ کر رضوان کو پویلین کی راہ دکھائی۔ انھیں تین وکٹیں حاصل کرنے پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ سابق انڈین کرکٹر محمد کیف نے ٹویٹ کیا کہ جسپریت بمراہ سب سے عظیم میچ ونر ہیں، کسی بھی فارمیٹ کے، کسی بھی حالات میں اور دنیا کے کسی بھی حصے میں۔' مانی سلمان نامی ایک صارف نے لکھا کہ 'انڈیا سے پاکستان نہیں جیت سکتا، یہ بات مان لینی چاہیے۔ ہمیشہ کی طرح ہدف کا خراب تعاقب۔ آج بہت سے سستے آل راؤنڈرز کے کریئر ختم ہوں گے، عماد، افتخار، شاداب نام کے آل راؤنڈرز۔ قصہ مختصر کہ ہم انڈیا سے نہیں جیت سکتے۔'

افغانستان کے مسائل پڑوسیوں کی خارجہ پالیسی کی ترجیح ہونی چاہیے۔ ایران

کابل۔ 10 رجون۔ ایم این این۔ افغانستان میں ایران کے سفیر اور خصوصی نمائندے حسن کاظمی قمی نے کہا کہ افغانستان کا مسئلہ پڑوسی ممالک کے ایجنڈے کے اہم موضوعات میں سے ایک ہے۔ علاقائی رابطہ گروپ کے اجلاس کے اختتام پر، قمی نے افغانستان میں ہونے والی پیش رفت کو خطے پر اثر انداز قرار دیا اور ایران اور افغانستان کے درمیان فزیکل سرحدی قلعہ بندی کے آغاز کا اعلان کیا۔ افغانستان میں ایران کے سفیر اور خصوصی نمائندے نے کہا: ''ہمارے اور افغان فریق کے درمیان سیکیورٹی تعاون موجود ہے، اگر ہم حقیقت پسندانہ طور پر جائزہ لینا چاہتے ہیں، تو آپ دیکھیں گے کہ حالیہ مہینوں میں ہماری سرحدوں پر سب سے پرسکون سیکیورٹی ماحول رہا ہے۔ امارت اسلامیہ نے ابھی تک اس ملاقات میں ان مسائل پر سرکاری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ تاہم وزارت خارجہ کے تیسرے سیاسی شعبے کے ڈائریکٹر ذاکر جلالی نے کہا کہ امارت اسلامیہ کے پاس بھی کسی بھی دوسرے ملک بالخصوص علاقائی ممالک کی طرح مسائل ہیں جن کے حل کی کوشش کر رہی ہے۔ ذاکر جلالی نے مزید کہا کہ امارت اسلامیہ اس وقت اپنی خارجہ پالیسی کی ترجیحات کی بنیاد پر آزادانہ فیصلے کرتی ہے۔ سید ہاشم نے کہا کہ ''افغانستان دیگر ممالک کی طرح ایک آزاد ملک ہے، اور اس کے بین الاقوامی اور داخلی مسائل افغان حکومت سے متعلق ہیں۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

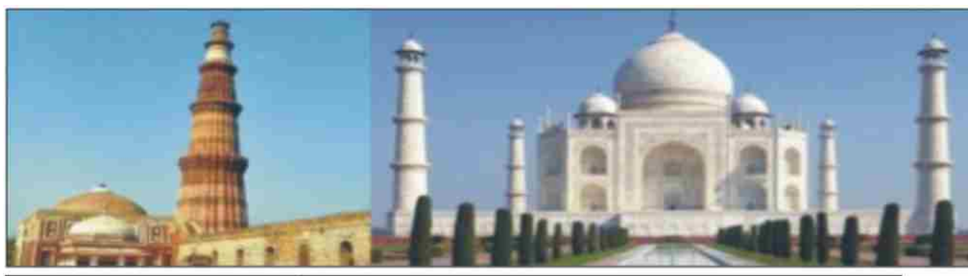

قومی اردو شکشک کرمچاری سنگھ-بھارت" کا ساتواں مرکزی اجلاس غالب اکیڈمی دہلی میں منعقد ہوا

دہلی: 10/ جون (بذریعہ ذوالقرنین احمد) حضرت نظام الدین، غالب اکیڈمی نئی دہلی میں مورخہ 9 جون کو ملک کی واحد ملک گیر اساتذہ کی یونین قومی اردو شکشک کرمچاری سنگھ-بھارت" کا ساتواں مرکزی اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت قومی اردو شکشک کرمچاری سنگھ-بھارت کے قومی صدر جناب چودھری واصل علی گرجر صاحب نے کی۔ اتر پردیش، اتراکھنڈ، بہار، چھتیس گڑھ، کشمیر، راجستھان، ہریانہ، مہاراشٹر، تلنگانہ، آندھرا پردیش، کرناٹک، اڑیسہ، دہلی، ان اہم ریاستوں کے ریاستی صدور، ریاستی جنرل سکریٹریز، کچھ اضلاع کے ضلعی صدور کے علاوہ، قومی کمیٹی ارکان نے شرکت کی۔ جناب حافظ صدیق احمد صاحب، ایجوکیشن آفیسر مراد آباد-یوپی، جناب راشد انور صدیقی صاحب، بلاک ایجوکیشن آفیسر بنولی-باغپت، جناب پروفیسر ضیاء الرحمن صاحب، اردو ڈپارٹمنٹ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ مہمانان خصوصی موجود تھے۔ بعد از تلاوت اور نعت پاک، قومی کمیٹی کی تشکیل عمل میں آئی۔ مشترکہ طور پر عابد خان حمید خان صاحب ناندیڑ اور خادم زبیر احمد نے تحریک صدارت پیش کی اور قومی صدر کا انتخاب 3 ممبران راشد انور صدیقی صاحب، حافظ صدیق احمد صاحب اور پروفیسر ضیاء الرحمان صاحب پر مشتمل الیکشن کمیٹی نے کیا۔ جس میں متفقہ طور پر چودھری واصل علی گرجر صاحب کو دوبارہ قومی صدر منتخب کیا گیا۔ قومی صدر کی نگرانی میں قومی کمیٹی کے دیگر ارکان کا انتخاب عمل میں آیا۔ جناب سید مہتاب ابراہیم صاحب، ضلع پربھنی مہاراشٹر کو قومی سینئر نائب صدر اور وکاس کمار رانا، ضلع باغپت اتر پردیش کو قومی جنرل سکریٹری عہدے پر منتخب کیا گیا۔ محترمہ سیما بھاٹی صاحبہ، سینی ضلع بیکانیر راجستھان کو قومی جوائنٹ منسٹر کے عہدہ پر سب کی رضامندی سے نامزد کیا گیا۔ تمام حاضر ممبران کی رضامندی سے اتر پردیش کے ریاستی صدر کے عہدہ پر جناب تنویر احمد صاحب ضلع بجنور، اتر پردیش کے صدر، زین العابدین ضلع پٹنہ بہار ریاستی صدر، بیت اللہ انصاری ضلع سرن بہار ریاستی جنرل سکریٹری، افسر حسن ریاستی صدر مدھیہ پردیش، تنویر جہاں قریشی ضلع دھار پردیش جنرل سکریٹری مدھیہ پردیش، عابد خان حمید خان ضلع ناندیڑ ریاستی صدر مہاراشٹر، زین العابدین ضلع ممبئی ریاستی جنرل سکریٹری مہاراشٹر، محمد محسن ریاستی صدر اتراکھنڈ، محمد آفتاب عالم ریاستی جنرل سکریٹری اتراکھنڈ، عبید الرحمن ریاستی صدر چھتیس گڑھ، محمد فیروز عالم ضلع گونڈہ ریاستی صدر جھارکھنڈ، کو بلا مقابلہ منتخب کیا گیا۔ بعد از قومی اردو شکشک کرمچاری سنگھ-بھارت کے سالانہ اجلاس میں موجود تمام حاضرین کے اتفاق رائے سے درجہ ذیل قرارداد پاس کی گئی کہ قومی اردو شکشک کرمچاری سنگھ-بھارت کی جانب سے ذیل کے نکات پر مرکزی، صوبائی، ضلعی اور بلاک سطح پر موثر نمائندگی کرتے ہوئے پرزور مطالبات رکھے جائیں گے اور ان مطالبات کی یکسوئی کے لئے دستور ہند کے تمام تقاضوں کے تحت بھرپور جدوجہد کی جائے گی۔ ۱۔ اردو کو ملک گیر سطح پر دوسری قومی زبان کا درجہ دیا جائے۔ ۲۔ اقلیتی طلباء کے لئے بند کی گئی اسکالرشپ کو جلد از جلد جاری کیا جائے۔ ۳۔ مدرسہ ٹیچرس کے بقیہ جات فوری ادا کیے جائیں اور ان کے معاوضے میں مہنگائی بھتہ کے ساتھ دگنا اضافہ کیا جائے۔ ۴۔ تمام اردو اخبارات، رسائل کو امدادی فنڈ جاری کیا جائے تاکہ بند ہوتے اخبار و رسائل جاری رہ سکیں۔ ۵۔ قومی سطح کے سبھی امتحانات جیسے نیٹ، آئی اے ایس، یو پی ایس سی، پولس بھرتی، فوج بھرتی وغیرہ کے پرچہ جات اردو میں بھی نکالے جائیں اور اس کام کے لئے مدرسہ بورڈ، اردو بورڈ اور اردو میڈیم کے اساتذہ کو سینئرٹی اور قابلیت کی بنیاد پر بھرتی کیا جائے۔ (۶۔) اردو اکیڈمی، اردو ادارے اور اردو سے جڑے سبھی شعبہ جات میں اردو کلرک متعین کئے جائیں۔ نیز ان تمام اداراجات کے عہدیداران سے اپیل ہے کہ اردو کے لئے آیا ہوا فنڈ محض اردو کے لئے ہی استعمال میں لایا جائے اور وہ فنڈ واپس نہ ہو۔ (۷۔) سبھی ڈاک گھروں میں کم از کم ایک اردو کلرک بھرتی کیا جائے۔ (۸۔) سبھی ریلوے اسٹیشن، بس اسٹینڈ، کے نام اور سڑکیں اور سڑکوں پر میل کے پتھر اردو میں بھی نصب کئے جائیں۔ (۹۔) سبھی ضلع اور تعلقہ جات میں اردو کے تمام اسکول کالجس میں صرف اردو میڈیم اساتذہ کا تقرر کیا جائے۔ نیز ان تمام اداروں میں اردو کلرک کی منظوری دی جائے۔ (۱۰۔) تمام تعلیمی دفاتر اور تربیتی اداروں میں اردو ترجمہ نگاران کا تقرر کیا جائے۔ (۱۱۔) اردو اساتذہ اور مترجم نیز تمام اردو سے منسلک ملازمین کا کسی صورت کوئی استحصال نہ ہو۔ تمام استحصال کندہ اساتذہ ملازمین کو فوری انصاف دیا جائے۔ (۱۲۔) اس قرارداد کے ذریعے ہم ان تمام اردو اساتذہ، عہدیداران اور ملازمین سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ محض اپنی سہولت کی خاطر کسی اور شعبہ میں مصروف نہ رہیں خاص کر اساتذہ اپنا اسکول اور اپنی تدریسی ذمہ داریوں کے علاوہ کسی اور دفتر میکسی اور کام میں اپنے آپ کو مشغول نہ کریں۔ نو منتخب قومی صدر کی حیثیت سے ملک میں قومی اردو شکشک کرمچاری سنگھ-بھارت کو مضبوط کرنے کے لئے، قومی دفتر اور ہر ریاست میں صوبائی دفتر کے قیام کے لئے، اور اساتذہ کے لئے ایک رسالہ کی اجرائی کے لئے تن من دھن سے خود کو وقف کردینے کا عزم کا اظہار قومی صدر جناب چودھری واصل علی گرجر صاحب نے کیا۔ اس پروگرام میں ملک بھر کے 21 اساتذہ کو تعلیم اور معاشرتی میدان میں کئے گئے کام کی بنیاد پر لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ تمام لوگوں سے اپیل کی گئی کہ وہ تعلیم کے حصول کے لیے جدوجہد کریں اور کوئی بھی ایسا بچہ نہ رہے جو اسکول میں داخل نہ ہو، یہ ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اپنے اسکولوں اور کالجوں میں حکومت ہند کی تمام اسکیموں کو شامل کریں۔ اس پروگرام میں محمد نعیم قومی وزیر، سہون محمد کٹھوری، عبدالرب صدیقی، رحمت علی، اردو ٹیچر اسٹاف وغیرہ موجود تھے۔ اس پروگرام میں کچھ کتابوں پر روشنی ڈالی گئی جس میں "ورثہ" نامی کتاب کا اجراء بھی عمل میں آیا۔

مہاراشٹر کے مسلمانوں نے ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا کو اپنا بنایا

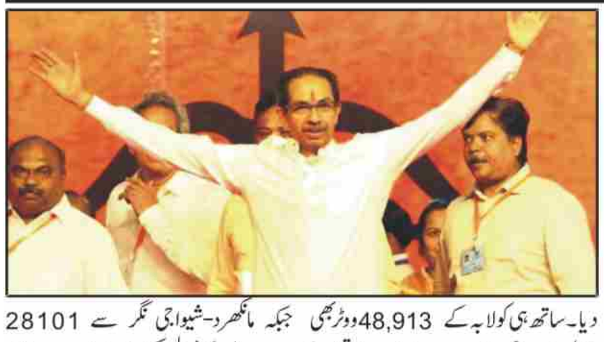

ممبئی: 10/ جون: شیوسینا کے بانی بالا صاحب ٹھاکرے نے جس پارٹی کی بنیاد رکھی تھی وہ مسلمانوں کے لیے اچھوت تھی۔ بالا صاحب کے بیانات کی وجہ سے مہاراشٹر کے مسلمان ان کی پارٹی کو اپنا سیاسی دشمن سمجھتے تھے لیکن مسلمانوں نے ادھو ٹھاکرے کے لیے اپنے دل کے دروازے کھول دیے۔ لوک سبھا انتخابات کے نتائج اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا کو مسلم طبقہ کی شکل میں ایک نیا ووٹر ملا ہے، جو اس کی سیاسی کشتی کو چلانے میں کارآمد ثابت ہوا۔ دراصل مسلم طبقہ نے لوک سبھا انتخابات میں ادھو ٹھاکرے پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔ مسلم اکثریتی اسمبلی حلقوں جیسے مانکھرد، کرلا، گوونڈی، انوشکتی نگر، ممبادیوی، چاندیوالی، گھاٹکوپر ویسٹ، بائیکلہ، ملاڈ-ملوانی کے ووٹروں نے یکطرفہ طور پر ادھو ٹھاکرے اور مہاوکاس اگھاڑی کے حق میں ووٹ دیا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ادھو کو ممبئی میں چار میں سے تین سیٹیں ملیں۔ اس کے ساتھ ہی مہاوکاس اگھاڑی کے کھاتے میں 4 سیٹیں آ گئی ہیں۔ اعداد وشمار اس بات کی گواہی دے رہے ہیں۔ اس بار کے لوک سبھا انتخابات میں ایک بہت ہی خاص چیز نظر آ رہی ہے۔ جہاں ادھو بالا صاحب ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا نے ممبئی جنوبی سیٹ پر کامیابی حاصل کی ہے۔ اس سیٹ سے اروند ساونت نے شیوسینا کی شندے دھڑے کی یامنی جادھو کو شکست دی ہے۔ اس لوک سبھا سیٹ میں 6 اسمبلی حلقے ہیں، جن میں سے ورلی میں 6,4844 ووٹ ڈالے گئے، شیوادی میں 76,053 ووٹ ڈالے گئے، اور مالابار ہل میں 39,573 ووٹ ڈالے گئے۔ جبکہ ممبادیوی ایک مسلم اکثریتی اسمبلی ہے جس میں 77,469 لوگوں نے ووٹ دیا۔ ساتھ ہی کولابہ کے 48,913 ووٹر بھی شامل ہیں۔ جس میں اروند ساونت نے تقریباً 395655 ووٹ حاصل کر کے کامیابی حاصل کی۔ اس بار ممبئی جنوبی وسطی لوک سبھا سیٹ سے شیوسینا کے ادھو ٹھاکرے دھڑے کے انل دیسائی نے کامیابی حاصل کی ہے۔ انہیں کل 3,95,138 ووٹ ملے۔ جہاں ان کا مقابلہ شنڈے گروپ کے راہل شیوالے سے تھا۔ جنہوں نے 3,41,754 ووٹ حاصل کیے۔ اس دوران انل دیسائی کو انوشکتی نگر مسلم اکثریتی سیٹ سے 79,767 ووٹ ملے۔ جبکہ چیمبور سے ،61,355 دھاراوی کے مسلم اکثریتی علاقے سے ،76,677 سیون سے ،70,931 وڈالا سے 49,114 اور ماہم سے 55,498 ملے جو کہ مسلم اکثریتی علاقہ ہے۔ وہیں، اس بار شیوسینا کے ادھو ٹھاکرے دھڑے کے سنجے دینا پاٹل ممبئی شمال مشرقی لوک سبھا سیٹ سے جیت گئے ہیں۔ انہیں کل 4,50,937 ووٹ ملے۔ جہاں ان کا مقابلہ بی جے پی کے مہر چندر کانت کوٹیچا سے تھا، جنہیں 4,21,076 ووٹ ملے۔ اس دوران سنجے دینا پاٹل کو ملنڈ سے ،116421 وکرولی سے ،52807 بھنڈوپ سے ،75659 گھاٹ کوپر ویسٹ سے ،63370 گھاٹ کوپر ایسٹ سے 83231 ووٹ ملے۔ جبکہ مانکھرد-شیواجی نگر سے 28101 ووٹ ملے جو کہ مسلم اکثریتی علاقہ ہے۔ ساتھ ہی شیوسینا ادھو ٹھاکرے دھڑے کے ترجمان آنند دوبے نے کہا کہ مہاراشٹر میں بدلتے ہوئے سیاسی منظرنامے کے ساتھ ممبئی کے مسلم ووٹروں میں ادھو ٹھاکرے کی ساکھ بڑھی ہے۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران ادھو اپنا پیغام اقلیتی برادری کے لوگوں تک پہنچانے میں کامیاب رہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شیوسینا نے ممبئی کی 4 میں سے 3 سیٹیں جیتی ہیں۔ کانگریس کے رہنما نسیم خان کا کہنا ہے کہ انتخابات کے دوران ادھو ٹھاکرے نے بھی عوام کے درمیان اپنے خیالات کا واضح اظہار کیا۔ جس طرح سے بی جے پی نے ان کی شبیہ اور ان کے ہندوتوا کے بارے میں غلط بیانیہ قائم کرنے کا کام کیا تھا ادھو ٹھاکرے نے اس کو توڑا ہے۔ ادھو ٹھاکرے نے بی جے پی کو اس کا واضح اور قطعی جواب دیا ہے۔ ادھو نے اپنے ہندوتوا کی تعریف عام لوگوں میں کی۔ ماہر انوراگ ترپاٹھی کا کہنا ہے کہ ہندوستان بھر میں مسلم ووٹروں نے مودی جی کو شکست دینے کے مقصد سے ٹیکٹیکل ووٹنگ کی ہے۔ اس کا اثر ممبئی کے لوک سبھا انتخابات میں بھی دیکھا گیا، جہاں شیوسینا (یوبی ٹی) ممبئی کی زیادہ تر سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی تھی۔ اسی لیے ادھو ٹھاکرے کو مسلم ووٹوں کا فائدہ ہوا ہے۔

غیر منظم آتشیں اسلحہ کی تجارت پاکستان میں سیکورٹی خدشات کو جنم دیتی ہے۔ ماہرین

اسلام آباد۔ 10 رجون۔ ایم این این۔ پاکستان بھر میں سب مشین گنز اور دیگر ممنوعہ آتشیں اسلحے کے لیے حیران کن طور پر 479,117 لائسنس جاری کیے گئے ہیں، جن میں سے 964,114 ہتھیار اس وقت نجی ہاتھوں میں ہیں۔ یہ معلومات وفاقی حکومت کی جانب سے 15 مارچ 2024 کو سپریم کورٹ میں اس طرح کے خطرناک ہتھیاروں کی وسیع پیمانے پر دستیابی کے حوالے سے ہونے والی سماعت کے دوران سامنے آئیں۔ بنچ کی سربراہی کرنے والے چیف جسٹس آف پاکستان قاضی فائز عیسیٰ نے کھلے عام ہتھیار چلانے والے افراد کے عوام کے سامنے آنے پر شدید تحفظات کا اظہار کیا۔ 21 مئی کو کاؤنٹر ٹیرارزم ڈیپارٹمنٹ نے دو اسلحہ ڈیلروں کو گرفتار کرنے اور ان کے قبضے سے غیر لائسنس یافتہ اسلحہ برآمد کرنے کا دعویٰ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اسلحہ خیبر پختونخوا کے علاقے درہ آدم خیل سے کراچی اسمگل کیا جا رہا تھا۔ ملزمان نے انکشاف کیا کہ خیبر پختونخوا میں اسلحہ ساز کمپنیوں کے مالکان اپنے گاہکوں کو اسلحہ آن لائن فروخت کرتے تھے۔ 8 اپریل 2024 کو، خیبر پختونخواہ پولیس میں خدمات انجام دینے والے ایک پولیس اہلکار کو سی ٹی ڈی نے کراچی میں اسلحے کی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ ملزم، جس کی شناخت اظہر الدین کے نام سے ہوئی ہے، اسلحے کے اسمگلروں کے بین الصوبائی گروہ کا حصہ تھا۔ اس کے قبضے سے چھوٹے ہتھیاروں سے بھرا ایک اسکول بیگ برآمد ہوا ہے۔ مبینہ طور پر کراچی اور ملک کے دیگر حصوں میں خریداروں نے سوشل میڈیا کے ذریعے خیبر پختونخوا میں اسلحہ ڈیلروں کو آرڈر دیا اور اظہر الدین جیسے لوگوں نے اسلحہ پہنچایا۔ پاکستان میں عام شہریوں میں چھوٹے ہتھیاروں کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے، جس کی وجہ سے غیر قانونی ہتھیاروں کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے اور ملک بھر میں امن وامان کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ ایس ایم جی بازاروں، شادی ہالوں، سکولوں اور یہاں تک کہ ہسپتالوں میں کھلے عام ڈسپلے پر ہیں، اکثر قانون نافذ کرنے والے ادارے آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔ اگرچہ پاکستانی قانون کے مطابق بندوق کے مالکان کو لائسنس حاصل کرنے کی ضرورت ہے، لیکن غیر قانونی آتشیں اسلحے بڑے پیمانے پر دستیاب ہیں۔ اس بات کی تصدیق کرنے کا کوئی طریقہ کار موجود نہیں ہے کہ آیا ممنوعہ بور کے ہتھیاروں کا لائسنس حقیقی ہے یا نہیں۔ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ ملک میں ایک اندازے کے مطابق 9.43 ملین نجی ملکیت والے آتشیں اسلحے میں سے کم از کم 38 ملین غیر رجسٹرڈ ہیں۔ پاکستان قانونی طور پر ہر سال 3.2 بلین امریکی ڈالر مالیت کے چھوٹے ہتھیار اور ہلکے ہتھیار بھی برآمد کرتا ہے۔ پاکستان چھوٹے ہتھیاروں کی منتقلی کی اطلاع دینے والے سب سے کم شفاف ممالک میں شامل ہے، جس نے 2022 کے سمال آرمز ٹرانسپیرنسی بیرومیٹر پر 25 میں سے صرف 9 نمبر حاصل کیے ہیں۔ یہ بین الاقوامی چھوٹے ہتھیاروں کی منتقلی کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم نہیں کرتا ہے اور اقوام متحدہ کے کامٹریڈ اور اقوام متحدہ کے دیگر زمروں کو برآمدات پر عام صفر کی رپورٹ دیتا ہے۔ پاکستان نے اسلحے کی تجارت کے معاہدے پر بھی دستخط نہیں کیے ہیں، جو اسلحے کی غیر قانونی اسمگلنگ کے ایک اہم خطرے کی نشاندہی کرتا ہے۔ غیر قانونی چھوٹے ہتھیاروں اور ہلکے ہتھیاروں (SALW) کی تجارت کے مرکز پورے پاکستان میں موجود ہیں، جس میں درہ آدم خیل سب سے زیادہ مشہور کیس ہے۔ پشاور کے جنوب میں 50 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع یہ چھوٹا سا قصبہ 1900 کی دہائی کے اوائل سے دستکاری سے بنائے گئے آتشیں اسلحہ تیار کر رہا ہے۔ یہ مقامی طور پر تیار کردہ آتشیں اسلحے، جنہیں اکثر خیبر پاس آتشیں اسلحہ کہا جاتا ہے، اصل آتشیں اسلحے کی قیمت کے ایک حصے پر فروخت کیا جاتا ہے۔

شری راموجی راؤ کا انتقال اردو زبان وادب کا ناقابل تلافی نقصان

وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کا تعزیتی پیغام

حیدرآباد، 10 جون (پریس نوٹ) میڈیا کی سرکردہ شخصیت شری راموجی راؤ کے انتقال سے نہ صرف میڈیا بلکہ اردو دنیا کا بھی ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔ راموجی راؤ نے مولانا آزاد

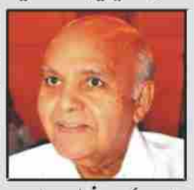

نیشنل اردو یونیورسٹی کی ہمیشہ سے سرپرستی کی ہے اور ای ٹی وی اردو کے ذریعہ دنیا بھر کے کروڑوں شائقین کو ایک دلچسپ پلیٹ فارم فراہم کیا تھا۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کیا۔ شری راموجی راؤ کے انتقال پر جاری کردہ اپنے ایک تعزیتی بیان میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ اردو صحافت کی تاریخ میں راموجی راؤ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور ان کا نام سنہری لفظوں میں لکھا جائے گا۔ ہندوستان کے پہلے اردو سیٹلائٹ ٹیلی ویژن چینل کے آغاز کا سہرا انہی کے سر جاتا ہے۔ جنہوں نے منفعت کی پرواہ کیے بغیر اردو سے اپنی محبت کا اظہار کیا اور ای ٹی وی اردو کا آغاز کیا۔ راموجی راؤ نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بے شمار طلبہ کو اپنا کیریئر شروع کرنے اور صحافت میں عملی تربیت فراہم کرنے میں پہلے ای ٹی وی اردو اور پھر ای ٹی وی بھارت کے بیانر تلے پر کشش مواقع فراہم کیے۔ دکھ کی اس گھڑی میں اردو یونیورسٹی، راموجی راؤ کے اہل خانہ اور کروڑوں چاہنے والوں کے ساتھ ہے۔

ویتنام نے خلیج ٹنکن میں چین کی 'غیر قانونی' سرگرمیوں کی مذمت کی

ہنوئی۔ 10 رجون۔ ایم این این۔ ویتنام کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ ویتنام نے تشویش کا اظہار کیا ہے اور چین سے خلیج ٹنکن میں ویتنام کے پانیوں میں "غیر قانونی" سروے سرگرمیاں ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ چینی بحریہ کا ٹائپ 636A ہائیڈروگرافک سروے جہاز، ہائی یانگ 26، ویتنام کے خصوصی اقتصادی زون اور براعظمی شیلف میں کام کر رہا ہے۔ ہینگ نے ہنوئی میں صحافیوں کو بتایا کہ ویتنام کی حکومت" ہائی یانگ 26 کی "غیر قانونی سرگرمیوں" کے خاتمے کا مطالبہ کرنے کے لیے چینیوں کے ساتھ متعدد سفارتی تبادلے کیے ہیں۔

پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں احتجاج کا سلسلہ جاری

مظفر آباد۔ 10 رجون۔ ایم این این۔ پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر (پی او جے کے) میں، جموں وکشمیر عوامی ایکشن کمیٹی کے زیر اہتمام مظفر آباد تک ایک پرامن مارچ پر پاکستانی فورسز کی طرف سے ضرورت سے زیادہ طاقت کا سامنا کیا گیا، جس کے نتیجے میں زخمی اور گرفتاریاں ہوئیں۔ یہ واقعہ جابر پاکستانی پالیسیوں اور معاشی استحصال کے خلاف خطے کی جاری مزاحمت کو اجاگر کرتا ہے۔ احتجاج نے تین مطالبات بیان کیے: سستی بجلی، معاشی دباؤ کو کم کرنے کے لیے سبسڈی والا آٹا، اور اشرافیہ کی مراعات کا خاتمہ جو خطے کے بجٹ کو ضائع کرتے ہیں۔ پاکستانی حکومت نے ان میں سے دو مطالبات پر اتفاق کیا، لیکن یہ احتجاج پاکستانی کنٹرول سے مکمل آزادی کی وسیع تر خواہش کی عکاسی کرتا ہے۔ اکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر کے لوگ جموں اور کشمیر کو زیادہ ترقی یافتہ اور خوشحال دیکھتے ہوئے ہندوستان میں اس کے ساتھ دوبارہ اتحاد چاہتے ہیں۔ وہ 1947 کی تقسیم کے بعد سے الگ ہونے والے خاندانوں کے دوبارہ ملاپ کی سہولت کے لیے ایک راہداری بنانے کا بھی مطالبہ کرتے ہیں۔ پاکستان نے پی او جے کے کے انتظامی ڈھانچے کو منظم طریقے سے تبدیل کیا ہے، جس سے غیر مقامی لوگوں کو آباد ہونے اور جائیدادیں رکھنے کی اجازت دی گئی ہے، جس سے آبادیاتی تبدیلیاں اہم ہیں۔ اس خطے کو مہنگائی، روزگار کے مواقع کی کمی اور ناقص انفراسٹرکچر کا سامنا ہے۔ 1947 میں جموں وکشمیر کی تقسیم نے علاقے پر گہرا اثر ڈالا، خاندانوں اور دوستوں کو الگ کر دیا۔ اس کے باوجود جموں وکشمیر اور اکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر کے درمیان ثقافتی اور لسانی رشتے مضبوط ہیں۔ پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے: جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان۔ اس کی سرحدیں پاکستانی صوبوں اور ہندوستانی یونین کے زیر انتظام علاقوں سے ملتی ہیں۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کے ذریعے اکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں چین کے اثر ورسوخ نے خطے کی مشکلات میں اضافہ کیا ہے، جس سے آبادیاتی تبدیلیاں اور چینی موجودگی میں اضافہ ہوا ہے، جس سے مقامی حرکیات مزید پیچیدہ ہورہی ہیں۔

سڑکوں پر ہنگامے اور تشدد جمہوریت کو صرف نقصان پہنچاتے ہیں۔ نواز شریف

اسلام آباد۔ 10 رجون۔ ایم این این۔ مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف نے اتوار کو کہا کہ آئین کے تحفظ کا اصل فورم سڑکوں کے بجائے پارلیمنٹ ہے۔ تین بار کے سابق وزیر اعظم نے سینیٹ کے ڈپٹی چیئرمین سیدال خان ناصر اور سینیٹر عرفان صدیقی کو جنہوں نے مری میں ان سے ملاقات کی، بتایا، "سڑکوں پر فسادات نے ہمیشہ آئین اور جمہوریت کو نقصان پہنچایا ہے" جن۔ ملاقات کے دوران ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے نواز شریف کو مسلم لیگ ن کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ سابق وزیر اعظم نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد بھی دی اور اس امید کا اظہار کیا کہ وہ وفاق کی مضبوطی، قومی یکجہتی اور جمہوریت کے فروغ کے لیے پارلیمنٹ کے ایوان بالا میں موثر کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر مسلم لیگ (ن) کے صدر نے کہا کہ آئین کے تحفظ اور قانون کی بالادستی کے لیے سڑکوں پر "بے معنی" احتجاج کی بجائے پارلیمنٹ کو مضبوط کیا جانا چاہیے کیونکہ یہی اس مقصد کے حصول کا حقیقی فورم ہے۔ ایک دن قبل، مسلم لیگ (ن) کے صدر نے برقرار رکھا کہ انہوں نے پی ٹی آئی کے بانی چیئرمین عمران خان کے خلاف انتقامی کارروائی کے بارے میں کبھی سوچا ہی نہیں۔ مری میں پارلیمانی پارٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے نواز شریف نے کہا کہ میں سیاسی انتقام لینے والا شخص نہیں ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ چونکہ وہ سیاسی انتقام پر یقین نہیں رکھتے، اس لیے انہوں نے اور سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے میثاق جمہوریت پر دستخط کیے تھے۔ تاہم، مسلم لیگ (ن) کے صدر نے پی ٹی آئی کے بانی چیئرمین پر 'غلط' پالیسیوں اور سیاسی شکار پر تنقید کی۔ انہوں نے عمران کو ملک بھر میں سیاسی مفاہمت اور ہم آہنگی میں سب سے بڑی رکاوٹ بھی قرار دیا۔ مسلم لیگ (ن) کے صدر نے پارٹی سینیٹرز کو پارلیمان کے ایوان بالا میں عوامی مسائل کو بھرپور طریقے سے اجاگر کرنے کی ہدایت کی۔ نواز نے اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں "تیزی سے کمی" پر اپنے چھوٹے بھائی وزیر اعظم شہباز شریف اور صاحبزادی وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جلد ہی بحرانوں سے نکل آئے گا۔ مسلم لیگ (ن) کے سربراہ نے کہا کہ حکومت ایسی پالیسیاں بنائے جس سے بجلی اور گیس کی قیمتیں کم ہوں۔ سابق وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی کی بہن سعدیہ عباسی کا ملاقات میں خیر مقدم کرتے ہوئے شریف نے کہا کہ مجھے یاد ہے جب شاہد خاقان اور میں جیل میں تھے تو سعدیہ نے دن رات انتھک ہماری خدمت کی۔ اسے بہت مشکل وقت کا سامنا کرنا پڑا۔ ہم نے اتنا سہا کہ میری بیٹی میری آنکھوں کے سامنے گرفتار ہوگئی۔ وہ مریم کو باہر گرفتار کر سکتے تھے لیکن ان کا مقصد مجھے توڑنا تھا۔ نواز نے شاہد خاقان کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلقات پر روشنی ڈالی، جنہیں انہوں نے مشکل وقت میں "ثابت قدم ساتھی" قرار دیا۔

بلوچستان میں پاکستانی حکام کی جانب سے

انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف احتجاج

کوئٹہ۔ 10 رجون۔ ایم این این۔ بلوچستان، پاکستان میں، جبری طور پر لاپتہ ہونے والے طالب علم انیس بلوچ کے اہل خانہ نے کراچی۔ کوئٹہ ہائی وے پر ان کی بحفاظت واپسی کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ ممتاز بلوچ کارکن مہرنگ بلوچ نے ریاست پاکستان پر ہزاروں بلوچوں کی جبری گمشدگیوں میں ملوث ہونے کا الزام عائد کرتے ہوئے اسے سنگین جرم قرار دیا۔ مہرنگ بلوچ نے جبری گمشدگیوں کے دیگر واقعات کو اجاگر کیا، جن میں بہاولپور یونیورسٹی سے گولڈ میڈلسٹ حنیف بلوچ اور پنجاب یونیورسٹی کے طالب علم سعید بلوچ، جو لاہور طلب کیے جانے اور غیر قانونی طور پر حراست میں لیے جانے کے بعد لاپتہ ہو گئے تھے۔ چمن، بلوچستان میں احتجاج تیسرے روز میں داخل ہو گیا، مظاہرین اور پاکستانی سیکورٹی فورسز کے درمیان جھڑپوں کے نتیجے میں کم از کم 20 افراد زخمی ہوئے۔ مظاہرین نے لیویز، پولیس اور فرنٹیئر کور پر ان کے خلاف ضرورت سے زیادہ طاقت استعمال کرنے کا الزام لگایا۔

'کالکی 2898 اے ڈی' سے دیپیکا پڈوکون کا طاقتور پوسٹر جاری!

باہر ہوتے ہی انہیں مداحوں کی جانب سے زبردست ردعمل مل رہا ہے

ممبئی، 10 جون (ایم ملک) دیپیکا پڈوکون نے ٹریلر ریلیز سے عین قبل اپنی فلم "کالکی 2898 اے ڈی" کا نیا پوسٹر جاری کر دیا ہے۔ اداکارہ نے انسٹاگرام پر ایک نیا پوسٹر جاری کیا ہے جس میں وہ آسمان کی طرف بے تاب نظر آ رہی ہیں۔ پوسٹر میں دیپیکا پڈوکون بھورے رنگ کے لباس میں نظر آ رہی ہیں، جب کہ پس منظر میں بہت ہی دلچسپ شہر نظر آ رہا ہے۔ پوسٹر شیئر کرتے ہوئے دیپیکا نے لکھا "امید کل سے #Kalki2898AD کے ٹریلر سے شروع ہوگی۔" مداحوں نے فوری طور پر ان کی پوسٹ کا جواب دیتے ہوئے ٹریلر کی تعریف کی۔ اس پر ایک صارف نے لکھا کہ 'دیپیکا تم واقعی سینما اور میرے دل پر راج کر رہی ہو'۔ ایک اور مداح نے کہا، "بہت اچھا پوسٹر........ ویڈیو گیم ٹائپ پوسٹرز سے بہتر ہے جو وہ پہلے جاری کر چکے ہیں۔" ایک اور نے تبصرہ کیا، "واہ۔ معیار اور بصری۔ غیر معمولی۔" "حیرت انگیز لگ رہا ہے۔ میں اس کے بارے میں بہت پرجوش ہوں۔ بالی ووڈ، ہم آپ پر حکمرانی کرنے آ رہے ہیں" ایک اور صارف نے تبصرہ کیا۔ ایک اور صارف نے اپنی پوسٹ پر لکھا "بہت اچھا پوسٹر۔ میری ملکہ آخر کار آ ہی گئی ہے۔ یہ اب تک کا بہترین پوسٹر ہے۔ دیپیکا کا بہت انتظار ہے" "شائقین بے صبری سے ٹریلر کا انتظار کر رہے ہیں اور ہم سپر سٹار دیپکا کو ایک بار پھر اسکرین پر چمکتے دیکھنے کے لیے پرجوش ہیں!

میدان عرفات میں حج بھی اور محشر کی جھلک بھی!!

تحریر۔۔۔۔جاوید اختر بھارتی

بنی الاسلام علی خمس اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے یعنی مذہب اسلام کے پانچ رکن ہیں توحید، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور پانچواں رکن حج ہے اور آجکل حج کا موسم بھی چل رہا ہے دنیا کے کونے کونے سے فرزندان توحید کا حج بیت اللہ کیلئے روانگی کا سلسلہ جاری ہے یوں تو ہر مسلمان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ کعبۃ اللہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھے اور اس کا طواف کرے اس لئے خوش نصیب ہے وہ اللہ کا بندہ جس کو یہ سعادت نصیب ہوئی،، اور یہ مقدر کی بات ہے ورنہ بڑے بڑے دولتمند اس دنیا میں ہیں اور کتنے اس دنیا سے رخصت ہوگئے انہیں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ جیسی پاک ومقدس سرزمین پر جانا نصیب نہیں ہوا اور بہت سے ایسے مسلمان بھی ہیں جنہیں دیکھ کر یہ محسوس نہیں کیا جاسکتا کہ یہ وہاں تک پہنچیں گے لیکن اللہ کا کرم ایسا کہ سارے وہم وگمان کو توڑتے ہوئے ان کی قسمت وہاں تک پہنچاتی ہے اور انکے مقدر کا ستارہ جگمگاتا ہے حج مقدس ترین عبادت ہے، حج عالم اسلام کے لئے مرکز اتحاد بھی ہے، اللہ بارگاہ میں حاضری کا موقع بھی ہے، دنیاوی قانون کے مطابق جو مجرم اپنے آپ کو قانون کے حوالے کر دیتا ہے یا عدالتوں میں سرینڈر کرتا ہے تو اس کے ساتھ کچھ رعایت برتی جاتی ہے مگر میدان عرفات تو اللہ کی عدالت ہے یاد رکھیں جب میدان محشر قائم ہوگا تب بھی اللہ کی عدالت ہوگی جہاں حساب وکتاب ہوگا اور جزا وسزا کا فیصلہ ہوگا وہاں بھی کوئی بچے گا تو صرف اور صرف اللہ کے فضل وکرم کی بنیاد پر ہی بچے گا اسی کی ایک جھلک ہے میدان عرفات جہاں لوگ حاضر ہوکر کہتے ہیں کہ اے اللہ میں حاضر ہوں،، اے اللہ میں حاضر ہوں،، میں خطاکار ہوں، میں سیاہ کار ہوں، دولت کے نشے میں بہک گیا، اپنے جاہ و منصب میں مست ہوگیا، تیرے احکامات کو بھول بیٹھا لیکن اے رب کائنات آج میں تیرے دربار میں اپنی چودھراہٹ ٹھکرا کر آیا ہوں، اپنا جاہ و منصب چھوڑ کر آیا ہوں، اپنے تمام گارڈ و پروٹوکول کو ٹھوکر مار کر آیا ہوں مجھے اپنے سارے جرم قبول ہیں آج یقین ہوگیا کہ کوئی مددگار نہیں بس ایک تو ہی مددگار ہے اور تیرے ہی کرم سے بیڑہ پار ہے تو ہماری حاضری کو قبول کرلے اور رحم وکرم کا معاملہ فرمادے۔ حج کی فضیلت یہ ہے کہ احادیث کی کتابوں میں یہ روایت ملتی ہے کہ جس نے حج کیا اور جس کا حج بارگاہ خداوندی میں قبول ہوگیا تو گویا اس کے سارے گناہ معاف ہوگئے اور وہ ایسا ہوگیا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے یعنی گناہوں سے پاک وصاف ہوگیا اب آگے اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے آپ کو پاک صاف رکھتا ہے یا پھر دنیاوی رنگ میں اپنی زندگی کو رنگتا ہے حج کے لیے جائے تو دل میں خلوص کا ہونا ضروری ہے حج سے قبل حقوق العباد کی ادائیگی بھی ضروری ہے لین دین کا سارا معاملہ پاک وصاف کرنا ضروری ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے بھی اتنی مہلت دی ہے کہ جب وسعت ہوجائے تب حج کرنے جاؤ گھر سے پوری طرح فراغت پاجاؤ تب حج کرنے جاؤ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ حج کرنے کے بعد اب اتنی ہی پاک صاف زنگی گزارنی ہے جتنی پاک صاف زندگی بندہ حج کے ایام میں گزارتا ہے دل میں یہ خیال ہی نہیں پیدا ہونا چاہئے کہ میرے پاس دولت تھی تو میں حج کرنے آیا یا میں نے حج کرلیا بلکہ دل میں یہی خیال رہنا چاہیے کہ بس اللہ رب العالمین کا فضل ہوا کہ میں اس کے دربار میں پہنچا اور اس کے محبوب کے مقدس آستانے پر حاضری کا شرف حاصل ہوا اور جب یہ شرف حاصل ہوا تو اب ضروری ہے کہ اہل وعیال کی فکر نہ کرے، کاروبار کی فکر نہ کرے بس اللہ پر بھروسہ کرے، اللہ سے لولگائے، اللہ سے مدد طلب کرے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ سلام اللہ علیہا کا واقعہ یاد کرے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اور اپنی بیوی حضرت ہاجرہ کو جنگل و بیابان میں چھوڑ کر جارہے ہیں،، حضرت ہاجرہ نے بار بار آواز دی لیکن ابراہیم علیہ السلام پیچھے مڑ کر نہیں دیکھ رہے ہیں جس جگہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو چھوڑا تھا وہاں کھانے پینے کا کوئی سامان نہیں تھا پانی بھی میسر نہیں تھا جب حضرت ہاجرہ کو یقین ہوگیا کہ ابراہیم علیہ السلام پلٹنے والے نہیں ہیں تب یہ پوچھا کہ آخر ہمیں اس بیابان میں جہاں چرند و پرند بھی نہیں ہیں نہ کچھ کھانے کیلئے ہے نہ کچھ پینے کے لیے ہے آخر کس کے حوالے کس کے بھروسے پر چھوڑ کر جارہے ہیں ہماری دیکھ بھال کون کرے گا تب ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ اللہ نگہبان ہے اللہ کے بھروسے پر چھوڑ کر جارہا ہوں اتنا سننا تھا کہ ہاجرہ کو اطمینان ہوگیا اور کہا کہ تب جاؤ بیشک اللہ ہماری حفاظت کریگا یہی وہ مقام ہے جسے صفا مروہ کے نام سے جانا جاتا ہے جو اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جہاں پانی کی تلاش میں حضرت ہاجرہ سات مرتبہ دوڑیں یہ ادا اللہ تبارک وتعالیٰ کو اتنی پسند آئی کہ حج کے ارکان میں شامل کر دیا ہر حاجی کو صفا مروہ کی سعی کرنا ہے اللہ پر توکل کا یہ صلہ ملا کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے پیاس کی شدت سے ایڑیاں رگڑیں اور اللہ کے حکم سے حضرت جبریل علیہ السلام نے پر مارا اور پانی کا چشمہ جاری ہوا جسے آج ہم آب زمزم کہتے ہیں جو دنیا کا سب سے پاکیزہ پانی ہے جو شفاؤللناس ہے جس میں ہر مرض کی شفا ہے ایسی مقدس سرزمین پر جاکر کسے دنیا یاد رہے گی جہاں دن رات اللہ کی رحمتیں برستی ہیں مکہ مکرمہ وہ شہر ہے جسے اللہ نے بلد الامین کہا ہے مکہ وہ شہر ہے کہ اللہ نے جس کی قسم کھائی ہے مکہ وہ شہر ہے جسے اللہ نے ام القریٰ کا درجہ عطا فرمایا ہے یعنی ساری بستی کی ماں قرار دیا ہے مکہ وہ شہر ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے سید الکونین شہنشاہ عرب وعجم صل اللہ علیہ وسلم کی ولادت فرمائی ہے جہاں غار حرا ہے جہاں قرآن کی پہلی وحی نازل ہوئی ہے مکہ وہ شہر ہے جہاں خانہ کعبہ ہے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو ایسے پاکیزہ شہر اور مقدس بستی میں پہنچیں اور اس سے بھی زیادہ خوش نصیبی کی بات ہے حج بیت اللہ کیلئے حاضری کی سعادت نصیب ہوجائے ایسی پاک سرزمین پر پہنچ کر صرف عاجزی اور انکساری کا مظاہرہ کرتے ہوئے لب※※ اھم لبی※ لب※※ لاشریک ل※ لب※※ ان الحمد والنعم※ ل※ والمل※ لا شری※ل※لبی※ کی صدائیں بلند کرتا رہے اور اپنے آپ کو ایک مجرم سمجھے دلوں میں تقویٰ پیدا کرے خوف خدا سے پورا جسم لرزہ براندام رہے دل میں یہ خیال رہے کہ اے اللہ میں گنہگار و خطاکار ہوں سیاہ کار ہوں تیری عدالت اور تیری بارگاہ میں آج حاضر ہوں بیشک تو ہی خالق ومالک ہے عزت و ذلت، زندگی اور موت سب کچھ تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہے تو ہماری حاضری کو قبول فرمالے ہمارے دلوں کو روشن فرمادے ہمارے گناہوں کو معاف کردے ساتھ ہی ساتھ حج بیت اللہ کی جنہیں سعادت حاصل ہوئی ہے وہ اپنی آنکھوں سے اسلامی مساوات بھی دیکھیں اور اللہ کا انصاف بھی دیکھیں کہ بادشاہ اور فقیر، آقا اور غلام، عربی اور عجمی، گورے اور کالے سب کا ایک ہی لباس ہے ایک کپڑا اوڑھنا ہے اور ایک کپڑا لپیٹنا ہے یہیں سے قبر کا بھی مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ چاہے بڑے سے بڑا امیر، حکمراں بھی جب موت کی نیند سوئے گا تو قبر میں دفن ہوگا اوپر سے مٹی ڈال دی جائے گی کسی نے آج تک یہ وصیت نہیں کی کہ میری قبر میں ٹائلس لگا دینا بہترین قسم کی قالین بچھا دینا دنیا میں چاہے کوئی کتنا ہی کسی کے ساتھ حق تلفی کرے لیکن مرنے کے بعد آخرت کی پہلی منزل قبر سے ہی انصاف شروع ہوجاتا ہے یہ اللہ کا قانون ہے اور میدان عرفات میں ایک اور سبق ملتا ہے کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور لوگ عرفات کے میدان میں اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے بھی رہتے ہیں کاش اسی طرح ہمیشہ تھامے رہتے تو آج امت مسلمہ انتشار کا شکار نہیں ہوئی ہوتی اور پوری دنیا میں ذلیل وخوار بھی نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو ایک موقع دیا ہے زندگی میں انقلاب لانے کا جہنم سے نجات پانے کا اور جنت کا حقدار بننے کا لہٰذا ہر حاجی کیلئے ضروری ہے کہ اس مقدس سرزمین سے اپنے آپ کو رب کے قرآن اور نبی کے فرمان کے سانچے میں ڈھال کر آئے پھر تاعمر ایسا ڈھلا رہے کہ لوگ اس سے متاثر ہوں اور انہیں دیکھ کر اپنے آپ کو تخیل کی شاہراہ پر سوار ہوکر سوچیں اور غور کریں اور اپنی زندگی میں تبدیلی لائیں اور ہر حاجی اس مقدس سرزمین پر پوری امت مسلمہ کی خیر وبھلائی کی اور ملک میں امن وسلامتی کی دعا کریں اور جب مدینہ منورہ جائیں اور دربار رسالت میں حاضر ہوں تو پوری امت کا سلام پیش کریں انتہائی ادب واحترام کے ساتھ نگاہیں جھکی ہوئی رکھیں اور دل میں یہ بھی خیال رکھیں کہ ہم اس قابل تو نہیں کہ اس دربار میں پہنچیں لیکن یہ سب تمہارا اکرم ہے آقا کی بات ابتک بنی ہوئی ہے اپنے حالات پر نظر ڈالیں اور آنکھوں سے ندامت کے آنسو برسائیں کیونکہ جو کچھ بھی بھلا ہونا ہے وہ نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم کے صدقے ہی میں بھلا ہونا ہے آخر میں دعا ہے کہ پوری دنیا سے حج بیت اللہ کیلئے جانے والے مسلمانوں کا حج اللہ تعالیٰ رسول اکرم صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں قبول فرمائے اھم آمین یارب العالمین۔

قبرستان کے قریب مار پیٹ میں نوجوان کا بہیمانہ قتل

ناندیڑ:10/جون (ورق تازہ نیوز) ندی کے کنارے لنگایت قبرستان کے سامنے ایک 35 سالہ نوجوان کی پٹائی کے بعد موت ہوگئی۔ لیکن اس معاملے میں قاتل ابھی تک نامعلوم ہیں۔ مار پیٹ کی وجہ بھی معلوم نہیں ہے۔ سنگیتا گنیش بھالے راو کی طرف سے دی گئی شکایت کے مطابق، اس کا بھائی سنتوش گوپال کاملے (35) ساکن دگرس (کھورد) تعلقہ قندھار 9 جون کو صبح 5.30 بجے سے پہلے اُروشی گھاٹ گیا تھا۔ سنتوش گوپال کاملے کی لاش صبح 5 بجے کے قریب اروشی چوک سے لنگاٹ شمشان کو جانے والی سڑک پر پانی کے کھدان میں ملی۔ دیکھا گیا کہ سنتوش کاملے کی دونوں ٹانگوں، کمر اور پیٹ پر تیز دھار ہتھیاروں سے زخم آئے تھے۔ ابتدائی طور پر اسے علاج کے لیے بھیجا گیا تھا۔ لیکن علاج کے دوران سنتوش کاملے کی موت ہوگئی ہے۔ یقیناً جان لیوا حملہ کا یہ جرم اب قتل میں بدل گیا ہے۔ وزیرآباد پولیس نے ابتدائی طور پر اس معاملے میں تعزیرات ہند کی دفعہ 307، 326، 324 کے تحت مقدمہ نمبر 266/2024 درج کیا ہے۔ اب اس جرم میں تعزیرات ہند کی دفعہ 302 کا اضافہ کیا جائے گا۔ وزیرآباد پولیس انسپکٹر پرمیشور کدم کی رہنمائی میں اسسٹنٹ انسپکٹر آف پولیس آدتیہ لونیکر مزید تفتیش کر رہے ہیں۔

ضلع بھر میں بارش کا ریڈ الرٹ

ناندیڑ:10/جون (ورق تازہ نیوز) ممبئی میں واقع علاقائی محکمہ موسمیات نے کہا کہ ناندیڑ کے علاوہ پربھنی میں بھی پیر کی درمیانی شب موسلادھار بارش ہوگی جس کیلئے محکمہ موسمیات نے ریڈ الرٹ جاری کردیا ہے۔ ضلع میں آج شب آٹھ اچانک موسلادھار بارش ہوگی۔ اور 40 تا 50 کلومیٹر کے رفتار سے ہوائیں چلیں گی۔ آج شام مانوت ضلع پربھنی میں قیامت خیز بارش ہوئی ہے۔ اسلئے عوام الناس سے چوکس رہنے کی اپیل کی۔

مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن میں اپرنٹس کی بھرتی

ناندیڑ:10/جون (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن ناندیڑ ڈویژن برائے سال 2024-25 کے سیشن ناندیڑ میں سال 2024-25 کے سیشن میں بطور اپرنٹس بطور مکینک موٹر وہیکل 50، ڈیزل مکینک 28، شیٹ میٹل ورکس 10، آٹو الیکٹریشن 8، مکینک (ریفریجریشن اور ایئر کنڈیشنر) 4، پینٹر کی کل 104 آسامیاں جیسے (جنرل) 2، ویلڈر (گیس اور الیکٹرک) 2 آن لائن بھری جائیں گی۔ (اپرنٹس کی نشستیں قانون کے مطابق درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور معذور امیدواروں کے لیے مخصوص ہیں۔) اس کے لیے آئی ٹی آئی پاس شدہ یا اپرنٹس امیدوار جنہوں نے مقررہ پیشے کے ابھیکرما کو مکمل کیا ہے اور آٹو انجینئرنگ ٹیکنیشن کورس پاس کیا ہے وہ ویب سائٹ www.apprenticeshipindia.gov.in پر اپنا اندراج کریں اور پھر NANDED DIVISION MSRTC ادارے میں آن لائن درخواست دیں۔ کارپوریشن کے مقررہ فارمیٹ میں ایک پرنٹ شدہ درخواست فارم جمع کرانا ضروری ہے۔ مذکورہ طباعت شدہ درخواست فارم 11 سے 20 جون 2024 تک 15.00 بجے تک سوائے ہفتہ، اتوار اور تعطیل کے دنوں کو ڈویژنل کنٹرولر کے دفتر آر پی ناندیڑ میں قبول کیا جائے گا، اوپن کیٹیگری کے لیے درخواست کی فیس 590 روپے اور پسماندہ زمرے کے لیے 295 روپے ہے۔ مذکورہ اپرنٹس بھرتی ضلع ناندیڑ کے لیے ہے اور صرف ناندیڑ ضلع کے آئی ٹی آئی کے لیے ہے۔ صرف پاس ہونے والے امیدواروں کو اپرنٹس کے طور پر تعینات نہیں کیا جائے گا۔ ناندیڑ ضلع کے علاوہ دیگر اضلاع میں آئی ٹی آئی۔ محکمہ کے کنٹرولر اسٹیٹ ٹرانسپورٹ ناندیڑ نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ پاس ہونے والے امیدواروں کی درخواست اور پچھلے 3 سال سے پہلے گزرنے والے امیدواروں کی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

خریف کے موسم میں کسان اور بیچنے والوں کے درپیش مسائل کے حل کے لیے کنٹرول روم کا قیام

ناندیڑ:10/جون (ورق تازہ نیوز) ریاست مہاراشٹر میں زرعی شعبے کے لحاظ سے خریف سیزن کی اہمیت منفرد ہے۔ ریاست کے کسان خریف سیزن کو کامیاب بنانے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ ایسی صورت میں، یہ ضروری ہے کہ بیج، کھاد اور کیڑے مار ادویات جیسے دانوں کو اچھے معیار اور وافر مقدار میں فراہم کیا جائے۔ خریف سیزن 2024 کے جائزہ اجلاس میں ریاستی وزیر زراعت دھننجے منڈے کی طرف سے دی گئی تجویز کے مطابق کمشنریٹ کی سطح پر ایک کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے تاکہ علاقائی سطح پر کسانوں، تقسیم کاروں اور بیچنے والوں کو ریاست میں بیج، کھاد اور کیڑے مار ادویات کی دستیابی کے معیار کے حوالے سے درپیش مختلف مسائل کو حل کیا جا سکے۔ مذکورہ کنٹرول روم سے رابطہ کرنے کے لیے واٹس ایپ نمبر (صرف پیغامات بھیجنے کے لیے) 9822446655 دستیاب کر دیا گیا ہے اور محکمہ زراعت کے ٹول فری نمبر (زبانی شکایت کے لیے) 18002334000 پر بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ اس مسئلہ یا شکایت کے ساتھ ای میل controlroom .qc.maharashtra@gmail.com پر بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ مذکورہ واٹس ایپ نمبر (9822446655)، ٹول فری موبائل نمبر (18002334000) کے ساتھ ساتھ ای میل (controlroom .qc.maharashtra@gmail.com) کے لیے متعلقہ، معیار، اسٹوریج اور لنکنگ سے متعلق شکایات کے اندراج کے دوران نام، پتہ، رابطہ نمبر اور مسئلہ یا شکایت کی مختصر تفصیلات دی جائیں۔ اگر آپ مذکورہ معلومات کو خالی کاغذ پر لکھ کر اس کی تصویر واٹس ایپ یا ای میل پر بھیجیں تو آپ کی شکایات کو دور کرنے میں بھی آسانی ہوگی۔ وہ کسان جو واٹس ایپ استعمال کرنے کے قابل نہیں ہیں وہ مندرجہ بالا نمبر پر اپنے رابطہ نمبر کے ساتھ زبانی طور پر اپنی شکایات درج کریں۔ کسانوں کی سہولت کے لیے ایک موبائل فون، ایک ٹول فری نمبر اور ایک ای میل شکایات کے ازالے کے لیے مختص ہے اور کسانوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنی شکایات یکم جون سے 30 ستمبر 2024 تک صبح 8 بجے سے شام 8 بجے تک درج کرائیں۔

شیو-شاہو-پھولے-امبیڈکر کا نظریہ این سی پی کی روح ہے جسے پارٹی کبھی نہیں چھوڑے گی: اجیت پوار

ممبئی: شیو-شاہو-پھولے-امبیڈکر کا نظریہ این سی پی کی روح ہے۔ روح کے بغیر کوئی بھی زندہ نہیں رہ سکتا ہے، اس لیے یہ نظریہ پارٹی کبھی نہیں چھوڑے گی۔ یہ یقین دہانی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے ملک اور ریاست کے لوگوں کو کرائی ہے۔ اجیت پوار نے این سی پی کے طور پر نئی توانائی اور جوش کے ساتھ اسمبلی انتخابات کا سامنا کرنے اور این سی پی کا پرچم لہرانے کے عزم کا اظہار کیا۔ آج نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی 25ویں سلور جوبلی پروگرام کا شنمکھانند آڈیٹوریم میں انعقاد کیا گیا، وہ اس موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ اجیت پوار نے زور دے کر کہا کہ شیو شاہو پھولے امبیڈکر کا نظریہ این سی پی کا نظریہ تھا اور رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ این سی پی کی شناخت کسانوں کی پارٹی کے طور پر کی جاتی ہے۔ پارٹی نے نوجوانوں، خواتین، پسماندہ طبقات، مسلمانوں اور قبائلیوں کو متحد کیا ہے۔ اجیت پوار نے یہ بھی بتایا کہ حکومت میں ان طبقات کو نمائندگی دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ پارٹی کے کارگزار صدر پرفل پٹیل نے کہا کہ اجیت پوار مہاراشٹر کے احساسات اور دکھ کو جانتے ہیں۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ این سی پی اجیت دادا کی قیادت میں کامیابی سے آگے بڑھے گی۔ این سی پی کے ریاستی صدر ایم پی سنیل تٹکرے نے کہا کہ پارٹی سماج کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلے گی اور شیو شاہو پھولے امبیڈکر کی سماجی مساوات کی نظریاتی بنیاد پر قائم رہے گی۔ تٹکرے نے کہا کہ ایک ہی ہدف حلقہ اسمبلی کے تحت ہمیں ریاست بھر میں کام کرنا ہوگا۔ ہمیں دکھانا ہوگا کہ اجیت پوار کی قیادت میں ہمارا اسٹرائک ریٹ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شکست سے ناامیدمت ہوئیے، ایک لیڈر جو عوام کے لیے 24 گھنٹے کام کرتا ہے ہمارے ساتھ کھڑا ہے۔ خوراک اور سول سپلائی کے وزیر و این سی پی کے سینئر لیڈر چھگن بھجبل نے کہا کہ این سی پی شیو شاہو پھولے امبیڈکر کے نظریہ پر کام کر رہی ہے اور ہمیں تمام طبقات کے لوگوں کو ساتھ لے کر آگے بڑھنا ہے۔

شرعی شہادت کی بنیاد پر ۲۹ کی رویت کا اعلان

ناندیڑ: (راست) تمام برادران اسلام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مؤرخہ ۲۹/ذی قعدہ ۱۴۴۵ھ مطابق ۷/جون ۲۰۲۴ء بروز جمعہ سنی رویت ہلال کمیٹی دار العلوم غریب نواز ناندیڑ کی طرف سے ماہ ذی الحجہ کے چاند دیکھنے کی کوشش کی گئی تھی لیکن مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے چاند نظر نہیں آیا تھا۔ مگر الحمدللہ ۱۰/جون ۲۰۲۴ء بروز پیر اس بات کی شرعی شہادت بطریق شہادت علی القضا موصول ہوئی کہ ۲۹ ذی قعدہ ۱۴۴۵ھ جمعہ کو ذی الحجہ ۱۴۴۵ھ کے ہلال نو کی رویت شرعاً ثابت ہے۔ لہذا ۲۹ کی رویت کا اعتبار کرتے ہوئے سنی مرکزی رویت ہلال کمیٹی کی جانب سے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ آج ۱۰/جون بروز پیر بعد نماز عشاء ۴/ذی الحجہ ۱۴۴۵ھ ہے اور ۱۷/جون ۲۰۲۴ء پیر کو عیدالاضحیٰ ہوگی۔ اس طرح کا پریس نوٹ منشاد احمد مصباحی غفرلہ صدر مرکزی سنی رویت ہلال کمیٹی ناندیڑ نے جاری کیا ہے۔

اعتراض

موضع برہمپوری، محلّہ حمیدیہ کالونی کے گھر نمبر 404-5-9 کے ضمن میں عبدالروف ولد شیخ تراب او شیخ غلام رضا کے معرفت جاری غیر قانونی کاروبار پر اعتراض

میری موکلہ نور جہاں بیگم زوجہ عبدالخالق ساکن فتح برج ناندیڑ کی دی گئی معلومات و اختیار کی بناء پر حمیدیہ کالونی ناندیڑ کے املاک نمبر 404-5-9 کے ضمن میں اعتراض لیا جا رہا ہے۔ میری موکلہ کے والد شیخ تراب ولد شیخ رحیم کے نام پر موضع برہمپوری، حمیدیہ کالونی ناندیڑ کی املاک نمبر گھر نمبر 404-5-9 تھی۔ انکی وفات سال 2014 میں ہوئی۔ انکے پسماندگان میں چار ورثاء یعنی میری موکلہ نور جہاں بیگم زوجہ عبدالخالق، ریحانہ بیگم زوجہ محمد یونس، عبدالواحد، عبدالروف تمام ولد شیخ تراب کے وارث ہیں۔ میری موکلہ کے والد کی موت سے قبل میری موکلہ کے والد نے مذکورہ جائیداد کو چاروں میں یکساں تقسیم کرنے کا طئے ہوا تھا۔ لیکن میری موکلہ کے ولد کی موت کے بعد عبدالواد اور عبدالروف نے فی کس نصف نصف گھر تقسیم کرلیا جس کے بعد معاشرے نے انھیں سمجھایا جسکے بعد عبدالواحد نے ریحانہ بیگم کو نصف حصہ دینے کا قبول کیا اور عبدالروف نے میرے موکلہ کو نصف دینے کا قبول کیا۔ لیکن حقیقت میں اب تک منتقل نہیں کیا صرف تیقن دیا اور آج تک میری موکلہ انتظار میں ہے۔ مگر آج احساس ہوا کہ عبدالروف نے انکے نام پر کئے گئے گھر کے نصف حصہ کو انکے بیٹے شیخ غلام رزاق کو رجسٹری کی بنیاد پر منتقل کردیا۔ حقیقت میں میری موکلہ کا گھر میں قانونی طور پر یکساں حصہ ہے۔ اسکے باوجود صرف میری موکلہ کا حق مارنے کے ارادے سے عبدالروف نے یہ سب کیا ہے۔ جس کا انھیں کوئی قانونی حق نہیں ہے۔ میری موکلہ کا حصہ اپنے بیٹے شیخ غلام رضا ولد عبدالروف کے نام رجسٹری کرکے دے دیا۔ اس طرح میری موکلہ کیساتھ دھوکہ دہی کی گئی۔ اور آج شیخ غلام رضا اس مکان کو فروخت کرنے کی کوشش میں ہے۔ اسلئے اس اعلان عام کے ذریعہ عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ شیخ غلام رضا ولد عبدالروف کے ساتھ کسی طرح کا کوئی خریدی کا معاہدہ نہ کیا جائے۔ اگر کوئی معاہدہ کرتا ہے تو وہ عدالتی کاروائی کا سامنا کرے گا۔ کیونکہ میری موکلہ نے عبدالروف ولد شیخ تراب اور اسکے بیٹے شیخ غلام رضا کے خلاف دھوکہ کا مقدمہ دفعات 420 467 468 داخل کیا ہے۔ اور عبدالروف کے رجسٹری کو عدالت میں چیلنج کیا گیا ہے

ایڈوکیٹ گنیش کرتنے، ویکاس نگر کوٹھا۔ ناندیڑ

نور جہاں بیگم زوجہ عبدالخالق ساکن فتح برج ناندیڑ 9960707860

AL-RIZWAN
Jr. College and Group of Schools
Al-Rizwan Jr. College and Group of Schools — M.Y.W.A'S — الرضوان
Chaitaniya Nagar, Shive Road, Nanded. Mob. 7720076520, 7720076501

96 STUDENTS APPEARED NEET, JEE / MHT - CET COMPETITIVE EXAM SINCE 2018 TO 2023 ACHIEVEMENTS 29 DOCTORS & 27 ENGINEERS

UNIQUE SYLLABUS COMBINATION OF STATE + CENTRAL + INTERNATIONAL

COMPETITIVE EXAM FOCUSED SKILL BASED FULL DAY HIGH SCHOOL & COLLEGE EDUCATION SYSTEM

THE COMPLETE SOLUTION NEET / JEE MHT - CET & MANY MORE

NO NEED OF TUITION OR ANY EXTRA COACHING AFTER STUDYING IN AL - RIZWAN

PRAISEWORTHY ACHIEVEMENTS OF 29 MEDICAL SEATS THROUGH NEET WITHOUT ANY TUITION, ONLY THROUGH FULL DAY COLLEGE EDUCATION SYSTEM.

PRAISEWORTHY ACHIEVEMENTS OF 27 ENGINEERING SEATS THROUGH JEE & MHT-CET WITHOUT ANY TUITION, ONLY THROUGH FULL DAY COLLEGE EDUCATION SYSTEM.

Xth Class Result Record Chart

Sr. No.	Batch	Year	Result
1)	Ist	2013-14	100%
2)	IInd	2014-15	100%
3)	IIIrd	2015-16	100%
4)	IVth	2016-17	100%
5)	Vth	2017-18	100%
6)	VIth	2018-19	100%
7)	VIIth	2019-20	100%
8)	VIIIth	2020-21	100%
9)	IXth	2021-22	100%
10)	Xth	2022-23	100%
11)	XIth	2023-24	100%

CONTINUOUS 100% RESULT OF 10TH CLASS BOARD EXAM SINCE LAST 11 YEARS 2013-14 TO 2023-24

ALL UNDER ONE ROOF ONLY AL-RIZWAN

CONTINUOUS 100% RESULT OF 12TH CLASS BOARD EXAM SINCE LAST 8 YEARS 2016-17 TO 2023-24

XIIth Class Result Record Chart

Sr. No.	Batch	Year	Result
1)	Ist	2016-17	100%
2)	IInd	2017-18	100%
3)	IIIrd	2018-19	100%
4)	IVth	2019-20	100%
5)	Vth	2020-21	100%
6)	VIth	2021-22	100%
7)	VIIth	2022-23	100%
8)	VIIIth	2023-24	100%

ADMISSION ARE IN PROGRESS FOR NEW ACADEMIC YEAR (2024-25)
PRE PRIMARY / PRIMARY / HIGH SSCHOOL & JR COLLEGE

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔